ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

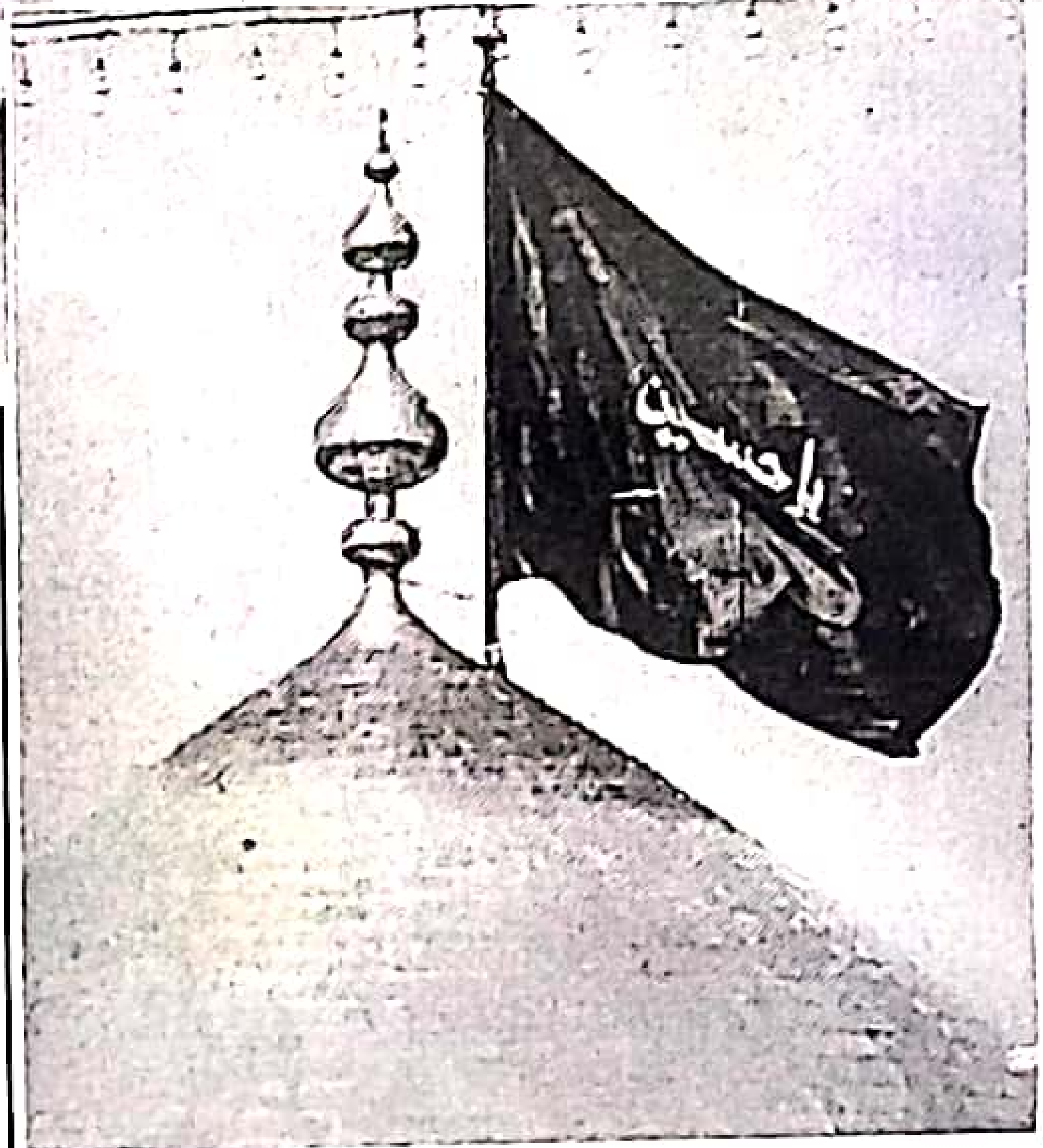
آفاقی معلومات کا علمبردار

اگست ۲۰۰۹

سید انتظار حسین شاہ

مودّت محمدؐ و آل محمدؐ کے اثرات

از تحریر: محمد علی سلیمانی، ڈیرہ اسماعیل خان



قرآن پاک کی مشہور آیتِ مودّت قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی۔ (ترجمہ): (اے رسولؐ) کہہ دیجیے کہ میں تم سے کوئی اجرِ رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میری قربیٰ میں مودت رکھو۔ (سورت شوریٰ)

علامہ جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ نے رسول پاکؐ سے پوچھا آپؐ کی قربیٰ کون ہیں؟ فرمایا! علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ۔ پس رسول پاکؐ نے تا قیامت آنے والی نسلوں کے لیے مودّت محمدؐ و آل محمدؐ کے فوائد اور اثرات بھی بتائے ہیں جو کہ مختصراً پیشِ خدمت ہیں۔

(1) فرمایا رسولؐ خدا نے جو چاہے کہ میری حیات کے مانند زندگانی کرے اور میری موت کی مانند ممات چاہے اور جنتِ خلد میں رہنا چاہے جس کا وعدہ مجھے اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ پس اسے چاہیے کہ دوست رکھے علیؑ ابن ابی طالبؑ کو تحقیق وہ ہدایت سے باہر نہ لے جائے گا اور وہ گمراہی میں نہ ڈالے گا۔ (وسیلۃ النجاۃ)

(2) حضرت بی بی عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول پاکؐ مستورات میں سے سب سے زیادہ کسے محبوب رکھتے تھے۔ فرمایا! بیٹی سیدہ فاطمہؑ کو! اور مردوں میں سے کس کو؟ فرمایا! حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو۔ (مشکوٰۃ شریف)

(3) فرمایا رسول پاکؐ نے خبردار، جو شخص محبت آل محمدؐ میں مرگیا وہ شہید ہو کر مرا۔ آگاہ ہو جو محبت آل محمدؐ پر مرا وہ مغفور ہو کر مرا۔ آگاہ ہو جو محبت آل محمدؐ پر مرا اس کی قبر میں جنت کے دروازے کھل گئے۔ جو محبتِ آل محمدؐ پر مرا اسے بوقتِ موت ملک الموت اور قبر میں نکیرین نے جنت کی بشارت دی۔ جو محبت آل محمدؐ پر مرا وہ جنت کی طرف ایسے پہنچا جیسے دلہن اپنے دولہا کے گھر پہنچتی ہے۔ آگاہ رہو جو محبت آل محمدؐ پر مرا قیامت کے دن وہ آوے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا "یہ خدا کی رحمت سے امید ہے۔" (فصل الخطاب)

(4) میری اہل بیتؑ کی مثال کشتی نوحؑ کی طرح ہے جو اس پر سوار ہوا نجات پا گیا اور جس نے منہ موڑا وہ تباہ اور غرق ہوگیا۔ (صواعق محرقہ)

(5) جو بغض آل محمدؐ پر مرا وہ بوئے جنت ہرگز نہ سونگھ سکے گا۔ (وسیلۃ النجاۃ)

(6) فرمایا رسول پاکؐ نے! اللہ کا غضب اور اس کے رسولؐ کا غضب اس شخص پر نہایت شدید ہے جو میری ذریت کی حقارت کرے اور مجھ کو میری اولاد کے باب میں ایذاء پہنچائے۔ (مودت قربیٰ)

(7) اعراف ایک بلند جگہ ہے صراط پر، اس پر حضرت عباسؓ، حضرت حمزہؓ، حضرت جعفرؓ اور حضرت علیؑ ہیں۔ اپنے محبوں کو ان کے چہروں کے گورے پن اور اپنے دشمنوں کو ان کے چہروں کے سیاہ پن سے پہچانیں گے۔ (ارجح المطالب)

(8) فرمایا حضرت ابوبکرؓ نے! کہ میں نے رسولؐ اللہ سے سنا ہے کہ کوئی شخص بغیر پروانہ علیؑ کے پل صراط سے گزر نہ سکے گا۔ (صواعق محرقہ)

(9) فرمایا رسولؐ خدا نے! عرش اور دیگر مقامات شریفہ پر میرے نام کے بعد علیؑ کا لفظ بھی اس طرح اللہ نے رقم فرمایا ہے۔ "سوائے اللہ کے دوسرا کوئی معبود نہیں، محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ علیؑ اللہ کا دوست ہے، حسنؑ اور حسینؑ برگزیدہ ہیں اللہ کے اور فاطمہؑ اللہ کی باندی ہے۔ ان کے دشمنوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (تفسیر دُرِ منشور علامہ سیوطی)

(10) اگر تم چاہو کہ خدا سے اس حال میں ملاقات کرو کہ وہ تم سے رضا مند ہو تو علیؑ کو رضا مند رکھنا کیونکہ اس کی خوشنودی خدا کی خوشنودی ہے اور اس کا غضب خدا کا غضب ہے۔ (حدیثِ رسولؐ از مودت القربیٰ)

ڈاکٹر سید انتظار حسین ساجد الجالی

مضبوط پاکستان محفوظ انڈیا کی ضمانت ہے

مستحکم پاکستان ہمارے مفاد میں ہے

بھارت پاکستان کے لیے کبھی خطرہ نہیں رہا، ہمسائیوں کے ساتھ پر امن طریقے سے رہنا چاہتے ہیں۔ پاکستان کو اصل خطرہ دہشتگردی سے ہے، بھارت اپنے تاثرات تبدیل کرے۔ بھارتی آرمی چیف

بھارتی آرمی چیف جنرل دیپک کپور نے کہا ہے کہ بھارت کبھی پاکستان کے لیے خطرہ نہیں رہا اور مستحکم پاکستان بھارت کے مفاد میں ہے۔ بھارتی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بھارت کے بارے میں اپنے تاثرات کو تبدیل کرنا چاہئیں۔ نئی دہلی اپنے ہمسائیوں کے ساتھ پر امن طریقے سے رہنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس وقت خوشی ہوگی جب پاکستان میں مکمل استحکام ہوگا اور امید ہے کہ پاکستان مغربی سرحدوں پر دہشگردی کے خلاف جنگ میں کامیاب نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اصل خطرہ دہشگردوں سے ہے۔ بھارت کبھی پاکستان کے لیے خطرہ نہیں رہا اور مضبوط و مستحکم پاکستان ہی بھارت کے مفاد میں ہے۔!!! جی ہاں بھارتی آرمی چیف کا اعتراف ایک حقیقت ہے۔ جسے ہم یوں دیکھتے ہیں۔

اگست پاکستان اور ہندوستان کی مشترکہ سالگرہ کا مہینہ ہے۔ سالگرہ کے قریب بھارتی آرمی چیف کا اعتراف ایک دانشمندی ہے۔ آج کل انڈین راء، اسرائیلی موساد، روسی کے بی جے، افغانستان کی خاد اور امریکن سی آئی اے پاکستان اور اس کی خفیہ ایجنسی آئی۔ ایس۔ آئی کو توڑنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ آج کل تمام سپر پاورز کے نزدیک پاکستان اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ ہمارے دوست کم اور دشمن ان دنوں زیادہ خصوصاً بھارت، اسرائیل، واحد مسلم ایٹمی پاور پاکستان کی ایٹمی قوت ختم کرنے نہ صرف بلکہ اس کے ٹکڑے کرنے کے درپے ہیں۔ تاکہ کمزور اور تقسیم شدہ پاکستان ان کی من مانی خواہشات کے آگے سرنگوں رہے۔ مکافات عمل کے نتیجے میں نجانے بھارت کے پھر کتنے ٹکڑے ہوں گے؟ بھارت میں کئی علیحدگی پسند تحریکیں چل رہی ہیں۔ بھارت کی چوتھائی آبادی مسلمان ہے۔ یوں بھارت کے اندر بھی اب تک مسلم آبادی کے کئی پاکستان قائم ہیں۔

پاکستان کا قیام 14/15 اگست 1947ء کی شب لیلۃ القدر کی رات بروز جمعہ عمل میں آیا۔ علم نجوم کی حیثیت سے سبھی واقف نہیں مگر ہر مسلمان یہ ضرور جانتا ہے کہ رمضان المبارک لیلۃ القدر کی کیا اہمیت اور فضیلت ہے۔ حالیہ یورپی ممالک کے دورے **سکنڈے نیویا شینجن ممالک سویڈن، ناروے، ڈنمارک، جرمنی اور ہالینڈ** کے بائی روڈ چار ہزار کلومیٹر سفر میں یہ نتیجہ بہ آسانی نکلا۔ ان خوبصورت یورپی ممالک کے پاس جو قدرتی نعمتیں اقساط کے ساتھ ہیں۔ وطن عزیز پاکستان میں سبھی نعمتیں قدرت نے اکٹھی عطا کر دی ہیں۔ یورپ میں سورج نکلے تو لوگ خوشی مناتے ہیں اور ہمارے ہاں اس کی چمک تپش اس کے اوقات طلوع وغروب ہونا اور اس سے بڑھ کر اوقات نماز میں ایک ردھم ہونا ہی کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ جبکہ وہاں نماز عشاء اور نماز فجر میں صرف دو گھنٹہ کا وقفہ ہے۔ سفر امریکہ اور یورپ میں میں نے دیکھا ہے کہ سبھی ممالک کے عوام اپنے آپ کو ایک قوم سمجھتے ہیں۔ پاکستانی نژاد امریکہ یورپ میں رہنے والے پہلے اپنے آپ کو ان ممالک کا شہری اور پھر اپنے آپ کو پاکستانی کہتے



ہیں۔ روز مرہ میڈیا کی خبروں سے انہیں یوں لگتا ہے کہ پورے پاکستان میں آگ لگی ہوئی ہے۔ ہر طرف بدنظمی، افراتفری کا عالم ہے۔ کسی کی عزت، جان، مال محفوظ نہیں۔ ڈر کے مارے وہ پاکستان کے لیے دعا تو کرتے ہیں مگر پاکستان آنے کے لیے سوچ میں پڑجاتے ہیں کہ جائیں یا نہ جائیں۔

پاکستان کی سیاست کے بڑے نام آصف علی زرداری، نواز شریف، قاضی حسین احمد، الطاف حسین، مولانا فضل الرحمٰن، چوہدری شجاعت حسین، چوہدری پرویز الٰہی، اسفند یار ولی، شیخ رشید، عمران خان، پیر پگاڑا، اعجاز الحق، شیر پاؤ، فاروق لغاری، اسلم رئیسانی اور ان کے علاوہ بھی وہ محترم سیاسی لیڈران جن کے نام میں یہاں درج نہیں کر سکا ان سے اپیل کروں گا کہ سب مل کر پہلے اپنے آپ کو ایک قوم، ہم سب کو پاکستانی بنالیں تو لسانی صوبائی مذہبی خواہ مخواہ کی نفرتیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ مضبوط قوم ہی پاکستان کو مضبوط ملک بنا سکتی ہے۔

امریکہ یورپ میں ہر رنگ ونسل، مذہب کے لوگ اپنے آپ کو ایک قوم سمجھتے ہیں اور اپنے وطن سے نہایت مخلص ہیں۔ اپنے ملک کے تمام قوانین کی پابندی اور ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ ٹریفک کی خلاف ورزی اور بد اخلاقی ان کے نزدیک گناہ عظیم ہے اور اسلام بھی ہمیں یہی درس دیتا ہے۔ آج ہم سب نے مل کر پاکستان بچانا اور اسے مضبوط بنانا ہے۔ دشمن ملک پر حملہ کرتے ہوئے کوئی سندھی، مہاجرین، پنجابی، پٹھان، بلوچ کو نہیں دیکھتا وہ تو بس پاکستان کی سرزمین اور اس میں بسنے والوں پر حملہ کرتا ہے۔

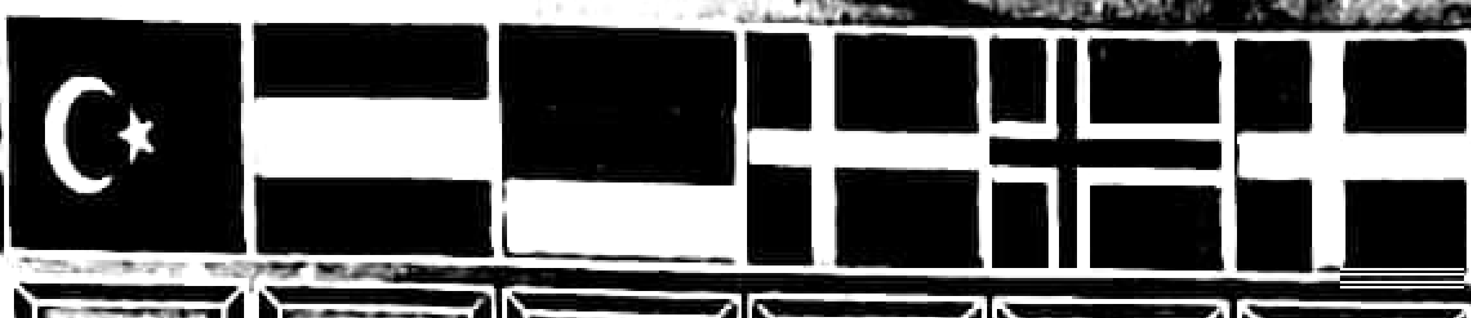
1948, 1965, 1972 کی جنگوں اور حالیہ **2009** کی سوات گوریلا جنگ کے زخم ابھی تازہ ہیں۔ دشمن کی نظر میں ہم سب پاکستانی برابر ہیں۔ **تو پھر ہم دشمن کی اس خوبصورت نفرت سے کیوں نہ اچھی بات سیکھیں** کہ ہم سب ایک ہیں اور ایک غیور پاکستانی قوم ہیں۔ سبھی سیاست داں ہماری قوم کے ہیرو ہیں۔ وہ مل کر سالگرہ پاکستان کے موقعہ پر جذبہ حب الوطنی بیدار کریں تو ان کی ملک اور قوم کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی خدمت نہ ہوگی۔

اقتدار آنی جانی شے ہے۔ مگر پاکستانی شناخت ہونا ایک مستقل عمل ہے، جو ہم سب ہیں۔ جب تک ہم سب ایک نہ ہوں گے۔ ہم، ہم نہ رہیں گے۔

ہمارا دشمن ملک بھارت اسرائیل جانتے ہیں یا جان لیں کہ دونوں مذہبی ملک ہندو اور یہودی ہیں۔ دنیا کے عالمی نقشہ پر ان کا ایک ایک ملک ہے۔ جبکہ دنیا بھر میں 57 سے زیادہ اسلامی ملک ہیں۔ بھارت اسرائیل کے ایٹم بم پاکستان پر خدانخواستہ گر جائیں تو ایک اسلامی ملک تباہ ہو گا۔ پھر بھی 56 اسلامی ممالک دنیا کے نقشہ پر قائم دائم رہیں گے۔ اس کے برعکس پاکستان کا ایک ایک ایٹم بم ہندو اور یہودی ریاستوں کو عالمی نقشہ پر سے ختم کر سکتا ہے۔

بھارتی آرمی چیف جنرل دیپک کپور نے بالکل درست کہا ہے۔ مضبوط پاکستان ہی دراصل محفوظ انڈیا نہ صرف بلکہ محفوظ اسرائیل کی بھی ضمانت ہے۔ لہٰذا پاکستان توڑنے کے خلاف سازشیں فوری بند کردیں۔ اسی میں دشمن ممالک کی اپنی بھلائی ہے۔ **بھلائی ہی بھلائی کو جنم دیتی ہے۔ دنیا کا کوئی مذہب بھی ایک دوسرے سے بیر رکھنا نہیں سکھاتا۔ امریکہ بہادر بھی اب اپنی بے گناہوں کے خلاف بہادری دکھانی بند کر دے ورنہ وہ وقت قریب آ گیا ہے جس مکافات عمل سے روس کے ٹکڑے کرنے والا امریکہ مستقبل قریب میں ٹکڑے ٹکڑے ہونے جا رہا ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ امریکہ ہوش سے کام ہے کہ شاید اس عمل سے امریکی صدر باراک حسین اوبامہ کی زندگی بچ جائے جو مستقبل میں یہودی سازش سے قتل ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔**

2009ء اور 2010ء میں پاکستان کی سالگرہ کے ایام رمضان المبارک میں آئیں گے۔ لہٰذا لیلۃ القدر جس دن پاکستان بنا تھا، اسے سرکاری طور پر یوم دعا اور اسلامی لحاظ سے یوم آزادی قرار دینے کی بھی حکومت سے اپیل ہے۔ آخر میں ہم پھر حکومت وقت سے پاکستان میں قیام امن، ملک اور عوام پر جاری نحوستوں کے خاتمہ کے لیے ملک میں جاری حلال شے کی بندش (منگل، بدھ ناغہ گوشت) فوری طور سے کھول دیں تاکہ قربانی کا خون بہتا رہے اور بے گناہ پاکستانیوں کا خون، دہشت گردی، خودکش حملہ سے بہنے سے محفوظ رہے۔ آمین!



شاہِ زنجانی کا سفر یورپ

سویڈن | ناروے | ڈنمارک | جرمنی | ہالینڈ | ترکی

میزبان شاہ زنجانی: مسعود اشرف (سٹاک ہوم سویڈن) 0046-707151446

اللہ نور السموٰت و الارض بے شک اللہ کی ذات ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔ اس نور ہی کی تلاش انسان میں جستجو پیدا کرتی ہے اور وہ اس کے فضل و کرم کو لاشعوری طور سے تلاش میں نکل پڑتا ہے۔ جہاں اس کا رزق ہوتا ہے، اس کے کرم سے پاتا ہے اور جہاں جس کا قدم لکھا ہوتا ہے وہاں اس کے قدم ضرور جاتے ہیں۔ ہمیں قسمت تلاش معاش میں یورپ لے آئی۔ ہم یورپ میں بسنے والے پاکستانی اپنے وطن اس کی مٹی خوشبو سے کتنا پیار کرتے ہیں، یہ ہمارا دل ہی جانتا ہے۔ اولیاء اللہ اور ان کے خانوادے سے محبت کرنا بھی ہمارا جز دایمان ہے۔ قرآنی آیت "مَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى" ہمیں یاد دلاتا ہے اور فرمان رسولؐ ہے کہ میرے اہل بیت رسولؐ سے محبت رکھو۔ جس مسلمان نے بھی اہل بیت رسول کو اہل بیت رسولؐ جان کر محبت کی بے شک اس نے فی زمانہ محبت رسولؐ اور دین کا ایک حق ادا کر دیا۔ **جناب ارشد محمود ناز انگلینڈ جناب محمد اقبال جرمنی، محترمہ ڈاکٹر سیما خان ناروے، جناب فیروز خان جہانگیر ہالینڈ اور مجھ ناچیز مسعود اشرف آف سویڈن** کی دس پندرہ سال سے دیرینہ خواہش تھی کہ شاہ زنجانی یورپ تشریف لائیں اور ان خوبصورت ممالک کے حسن کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں، قدرت کی فیاضی یہاں کتنی ہے اور پاکستان کے برعکس یہاں کتنا سکون تحفظ اور انسانیت کی قدر ہے۔ وقفہ وقفہ سے ہم جب بھی اپنی خواہش کا اظہار کرتے محترم سرکار شاہ زنجانی وعدہ فرمالیتے کہ میں ضرور آؤں گا اور ساتھ ہی ساتھ اپنی شب و روز لاہور مصروفیات کے علاوہ راولپنڈی/اسلام آباد اور کراچی ماہانہ دوروں کی گونا گوں مصروفیات کا ہلکا سا ذکر بھی فرما دیتے کہ بغیر قبل از وقت کی پلاننگ کے میرا پاکستان سے نکلنا محال ہے اور کبھی یہ بھی فرماتے کہ ہم رہیں یا نہ رہیں دنیا کا دور یوں ہی چلتا رہے یہی نظام قدرت ہے۔ مارچ میں اچانک مجھے پاکستان آنے کا اتفاق ہوا۔ کاشانہ زنجانی لاہور قدم بوسی کے لیے حاضر ہوا تو پھر اپنی دیرینہ خواہش کا اظہار کیا۔ سرکار شاہ زنجانی نے چہرے پر تبسم فرماتے ہوئے فرمایا! میرا آپ کے ساتھ دیرینہ وعدہ چلا آرہا ہے۔ اسے ضرور وفا کروں گا۔ میں نے عرض کیا آپ نے پچھلے سال امریکہ کا سفر بھی تو فرمایا تھا۔

آپ پھر مسکرائے ہاں اس میں کوئی شک نہیں۔ امریکہ بھی ایک الگ دنیا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ ہمارا یورپ خصوصاً سکینڈے نیویا ممالک امریکہ سے بھی خوبصورت ہیں۔ یہاں سورج کے طلوع و غروب چھ ماہ دن چھ ماہ رات جیسا رہنے کا ایک اپنا حسن ہے۔ جو دنیا میں کہیں اور نہیں ہے۔ سرکار شاہ زنجانی نے فرمایا ہاں ایسا میں نے جغرافیہ اور کتب نجوم میں پڑھا ہے۔ قطب شمالی کے ممالک خصوصاً ناروے، سویڈن، ڈنمارک میں ایسا ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی سرکار پھر آپ جلد اور ضرور آئیں اور اپنی آنکھوں سے قدرت کی اس کارہ گری کا مشاہدہ کریں۔ سرکار نے فرمایا مسعود یہاں آنے کے لیے ہمارے جیسے پاکستانیوں کے لیے کون سا موسم درست ہے۔ سنا ہے کہ وہاں کئی کئی ماہ مسلسل برف جمی رہتی ہے اور مجھے تو ویسے بھی سردی بہت لگتی ہے۔ میں نے فرمایا اپریل تا ستمبر ہمارے ہاں موسم گرما کی آمد ہوگی۔ ان ایام میں آپ کی آمد ہمارے موسم گرما اور پاکستان کے موسم بہار جیسی ہوگی اور آپ کی آمد ہمارے لیے ڈبل بہار سے کم نہ ہوگی۔ سرکار شاہ زنجانی اپنے مخصوص انداز میں مسکرائے، گویا یوں لگا کہ وہ یورپ آنے اور میرے دعوت قبول کرنے کے لیے اب رضا مند ہیں۔ میں نے کہا سرکار میں سویڈن جاتے ہی آپ سب اہل خانہ کے لیے سپانسر لیٹر بھجوا دوں گا۔ سرکار شاہ زنجانی فرمانے لگے ہاں ٹھیک ہے۔ میں قبل از وقت پلاننگ کر کے جون میں وقت نکالنے کی کوشش کروں گا۔ میں بہت مسرور ہوتے ہوئے سویڈن پہنچا اور خوش تھا کہ اتنے دوستوں میں سے مجھے سرکار شاہ زنجانی کی میزبانی کا موقع ملے گا فوراً ہی اپنے وکیل سے تمام قانونی دستاویز بنا کر سرکار شاہ زنجانی اور ان کی فیملی کے لیے سپانسر شپ بھجوا دیا۔ ادھر میں اور میری اہلیہ، بچے، والدہ صاحبہ بھی اب شاہ زنجانی اور ان کی فیملی کے آنے کے منتظر تھے اور ہم ایک ایک دن گن گن کر گزار رہے تھے۔ مئی اور جون کے یہ مہینے میرے لیے خوش قسمت یوں ثابت ہوئے کہ میرے ایک اور بزرگ دوست مولانا طارق جمیل آف فیصل آباد جن کا تعلق تلمبہ خانیوال سے بھی ہے اور ان کی اہلیہ، ماموں جواد، وسیم اور ان کی اہلیہ اور میری خالہ صاحبہ مئی میں سویڈن تشریف لے آئے۔ جنہیں میں نے پورے سکینڈے نیویا کی سیر کروائی۔ جناب مولانا طارق جمیل جہاں بھی تشریف لے گئے لوگوں نے

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل

الہامات جفر — شرف عطارد

عطارد کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے۔ شرف عطارد میں کامیابی امتحانات، ترقی رزق، تسخیر افسر بالا، دست غیب، خصوصی علم، اہل قلم کو تسخیر کرنا اور فتوحات حاصل کرنا، کاروباری لوگ خاص طور پر ٹریفک قوانین، اگر گاڑی میں عطارد ہو تو گاڑی سے نقصان نہیں ہوتا۔ اس سال عطارد 12 اگست 8:43 منٹ پر صبح سے 13 اگست 2:03 منٹ تک شرف میں رہے گا۔ اگر دیکھا جائے تو عطارد کو سال میں 4 مرتبہ رجعت ہوتی ہے۔ اکثر لوگ عطارد کو نحس اصغر خیال کرتے ہیں۔ جبکہ عطارد کا کام ذہن پر اور تحریری کاموں پر حکومت ہوتا ہے۔ عطارد اکثر شمس سے آگے پیچھے ہوتا ہے۔ ستارہ زحل اتنا نحس نہیں ہوتا۔ جتنا عطارد رجعت میں برا اثر دیتا ہے۔ ایک شخص نے بڑی بس خریدی۔ جب عطارد کو رجعت ہوئی تو اس بس کو حادثہ پیش آیا وہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوگیا۔ عطارد جب رجعت پر ہوتا ہے تو یہ چوروں پر حکومت کرتا ہے۔ زیادہ تر لوگ ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور ٹینشن میں زیادہ بڑھ جاتی ہے اور تحریری غلطیاں لاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ مجھے دن بدن ترقی حاصل ہو، کاروبار بھی کامیاب ہو اور ترقی عروج ہو اور علم بھی حاصل ہو تو لوح شرف عطارد بنوا کر پاس رکھیں تو چند دنوں میں ذہن کھل جائے گا۔ ہمارے پاکستان میں اکثریت کامیاب لوگ یا کروڑ پتی لوگ اس دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں۔ تو اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے پاس شرف عطارد ہوتی ہے۔

یہ عمل خصوصی طور پر آئینہ قسمت کے لیے لکھ دیا ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

ساتت سلام اعداد قمری = 7645

طالب شعیب الرحمٰن = 712

مقصد الہ الا لہۃ الرافیع جلالہ = 974

کل اعداد = 9331

تفریق = 7860

تقسیم = 5

باقی = 1

تو خانہ نمبر 21 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 2 ہو تو خانہ نمبر 16 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 3 ہو تو خانہ نمبر 11 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 4 ہو تو خانہ نمبر 6 میں 1 کا اضافہ اس لیے اس تقسیم سے باقی 1 بچ گیا تو خانہ نمبر 21 میں 1 کسر کا اضافہ ہوگا۔

حاصل تقسیم = 294۔

294 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 25 تک ہر خانہ میں 131 کا اضافہ کرنا ہے اور ساتھ میں اسم اعظم یا سلام کا ورد کرنا ہے۔ اسی طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ یہ نقش لوح سعادت مشتری ہے۔

٧٨٦				
٢٥	١٩	١٣	٧	١
٨	٢	٢١	٢٠	١٤
١٦	٢٥	٩	٣	٢٢
٤	٢٣	١٧	١١	١٠
١٢	٦	٥	٢٤	١٨

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ اللہ پاک آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2009ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے ماہِ اگست 2009ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظام اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	شرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاء یَا نُقَبَاء یَا نُجَبَاء یَا اَبْدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطب یَا غَوث اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری								تیسری						چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

ڈبل تسدیس عطارد زہرہ

اس سعد نظر کی ابتداء 5 اگست 18 بجکر 27 منٹ، مکمل نظر 8 اگست 8 بجکر 58 منٹ اور خاتمہ نظر 11 اگست 18 بجکر 34 منٹ پر ہوگا۔ دوسری نظر کی ابتداء 25 اگست 23 بجکر 35 منٹ، مکمل نظر 28 اگست 18 بجکر 7 منٹ اور خاتمہ نظر 30 اگست 18 بجکر 9 منٹ پر ہوگا۔ تسخیر خلق یا کسی خاص فرد کی تسخیر محبت، شادی، کاروباری، ترقی، نئے وسائل کے حصول کیلئے اس وقت اعمال و وظائف نقش لکھنے کے علاوہ نماز پنجگانہ کے بعد دعائیں کرنا بھی موثر ہیں۔ سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش حسب ذیل ہے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۳۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۰۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع مریخ زحل

اس نحس نظر کی ابتداء 9 اگست 9 بجکر 47 منٹ، مکمل نظر 11 اگست 5 بجکر 16 منٹ، خاتمہ نظر 13 اگست 1 بجکر 4 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کی زبان بندی، ذلیل و خوار کرنے کیلئے روزانہ ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ سورۃ کوثر پڑھ کر دعا کریں۔ خالی البطن نقش ساعت مریخ یا زحل میں لکھ کر احاطہ قبور کے ویران درخت سے باندھیں یا دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

تثلیث مریخ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 12 اگست 15 بجکر 5 منٹ، مکمل نظر 13 اگست 21 بجکر 29 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اگست 3 بجکر 57 پر ہوگا۔ حصول مال و رزق، خیر و برکت، سعادت کاروبار کیلئے سورۃ واقعہ کا خالی البطن نقش لکھ کر بازو پر باندھیں پاس رکھنا یا کام کی جگہ فریم کروا کر لگانا نیک ہے۔

۷۸۶		
۸۵۸۰	۶۸۶۴۵	۲۵۷۴۰
۴۲۹۰۰	یہاں مقصد لکھیں	۶۰۰۶۵
۵۱۴۸۵	۳۴۳۲۰	۱۷۱۶۰

مقابلہ شمس مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 14 اگست صفر بجکر 53 منٹ، مکمل نظر 14 اگست 22 بجکر 52 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اگست 20 بجکر 51 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کی خرابی، تباہی یا پھر کسی جگہ کو ویران کرنے کے لیے ازحد ضروری ہو

تو سورہ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۳۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

تسدیس شمس مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 14 اگست 9 بجکر 44 منٹ، مکمل نظر 17 اگست 15 بجکر 57 منٹ اور خاتمہ نظر 20 اگست 20 بجکر 27 منٹ پر ہوگا۔ سفر کرنے، حکام، سلاطین یا افسران بالا کیلئے سعد وقت ہوگا۔ دوران وقفہ نظر سیارگان نماز پنجگانہ کے بعد سورۃ یوسف پڑھ کر طالب مطلوب کا تصور کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر دعا کر کے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ دو نقش لکھ کر ایک درخت انار اور دوسرا باپرہیز پاس رکھیں۔

قران عطارد زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 16 اگست 22 بجکر 58 منٹ، مکمل نظر 17 اگست 20 بجکر 18 منٹ پر ہوگا اور خاتمہ نظر 18 اگست 18 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ نقش نادعلی سے فیض یابی، مشکل کشائی سنت انبیاء و اولیاء ہے۔ عددی نقش نادعلی باپرہیز پہن کر فیض حاصل کریں۔

۷۸۶			
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تسدیس زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 18 اگست 16 بجکر 35 منٹ، مکمل نظر 19 اگست 15 بجکر 10 منٹ اور خاتمہ نظر 20 اگست 13 بجکر 44 منٹ پر ہوگا۔ کاروباری وسائل بڑھانے، کشادگی رزق، حصول انعامات کے لیے ذیل کا بسم اللہ کا خالی البطن نقش مشک زعفران سے لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۹۵	۵۲۶	۶۵
۴۶۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۲۵
۱۳۰	۲۶۰	۳۹۲

تربیع عطارد مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 23 اگست 5 بجکر 25 منٹ، مکمل نظر 26 اگست 9 بجکر 11 منٹ اور خاتمہ نظر 3 ستمبر 20 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ اہل قلم کو بیمار یا بستہ کرنے کے لیے اگر ضروری ہو تو سورۃ کوثر کے خالی البطن نقش کو ساعت مریخ میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۰
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

ازقلم: حکیم سرفراز احمد زاهد

کمالاتِ جفر: شرفِ عطارد

ذہنی صلاحیتیں، حصولِ علم، ٹرانسپورٹ کی حفاظت و کامیابی مقدمات کے لیے موثر وقت

عطارد بروج میں اپنا دورہ پورا کرتا ہوا جب برج سنبلہ کے 15° درجہ پر پہنچتا ہے تو یہ حالت شرف میں ہوتا ہے۔ سال میں ایک دفعہ یہ شرف کا وقت ضرور آتا ہے۔ یہ ستارہ انسان کی زندگی میں کامیابیوں کے لیے اسباب اور وسائل پیدا کرتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے دعا کے اوقات میں فرق بھی رکھا ہے۔ کیونکہ دعا مانگتے وقت اپنی دعا کے ثمرات دیکھنے کے لیے رب ذوالجلال کے حضور اس کی رحمت اور انبیاء مرسلین اور اس کے نیک بندوں کا واسطہ دے کر نتیجہ کا انتظار کرتے ہیں اور جب تک کسی امر میں وسیلہ یعنی سفارش نہ ہوگی تو اس وقت تک اس ہستی تک رسائی ناممکن ہی نہیں بلکہ مشکل بھی ہوگی۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھی دنیا میں آنے کے بعد رحمت للعالمین شفیع المذنبین حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے توبہ قبول ہوئی تھی۔ اولیاء کرام بھی دعا کی قبولیت کے لیے وسیلہ پکڑتے ہیں، دعا قبول کرانے کا ایک سکہ بند اصول ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ مائدہ میں ارشاد ربانی ہے وسیلہ پکڑو اور جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ یہاں وسیلہ یعنی سفارش اور جہاد سے مراد اپنے نفس کے خلاف جہاد ہے تا کہ تم دنیا کی برائیوں سے بچ جاؤ۔ باکردار اور متقی بن جاؤ تا کہ تمہاری دنیا اور آخرت سنور جائے۔

چنانچہ جب کوئی مجبور انسان رات کے اندھیروں میں کسی وسیلہ سے فریاد کرتا ہے گڑگڑاتا ہے تو رحمت خداوندی جو رب العالمین ہے جوش میں آتی ہے اور ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں کہ بندہ خود حیران رہ جاتا ہے۔

بات ہو رہی تھی اسباب کی۔ ستارہ عطارد بھی زندگی میں روحانی امداد میں اسباب اور وسائل پیدا کرتا ہے۔ اسی مناسبت سے بزم آئینہ قسمت میں ایک خاص عمل قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ عطارد بے شمار خوبیوں کا مالک ہے۔ یہ ان تمام امور سے منسلک ہے جو تحریر و تقریر، حصول علم قوی الحافظہ ہونے، امتحان میں کامیابی حاصل کرنے، یہ ستارہ نطق سے متعلقہ ہے۔ اسی لیے یہ ستارہ نطق کی تمام قوتوں کو طاقت ور بناتا ہے۔ ہر اہل علم و اہل قلم شاعر ادیب، مصنف، پروفیسر اور ٹیچر اس کے ماتحت ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ستارہ ان امراض کے علاج میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے جو مالیخولیا، جنون، صرع فاتر العقل اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے سے متعلق ہیں۔ یہ ذرائع نقل و حرکت اور نشر و اشاعت سے بھی متعلق ہے۔ لہٰذا وہ تمام لوگ جو ڈرائیونگ کرتے ہیں، چاہے اپنی گاڑی ہو یا کسی دوسرے کی، یا سفر کرتے ہیں جیسے ٹرین کے گارڈ اور ڈرائیور، اگزامینر، پائلٹ، ریڈیو، ٹی وی سے متعلقہ لوگ اس کے علاوہ ہوائی اور سمندری جہازوں سے متعلقہ افراد بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس ستارہ کا ایک وصف پوشیدہ ہے۔ وہ لوگ جو ٹرانسپورٹ کے شعبہ سے منسلک ہیں یعنی ٹرانسپورٹر ہیں۔ ان کی گاڑیاں اکثر خراب یا ایکسیڈنٹ کی نظر ہو کر زیب ورکشاپ رہتی ہیں۔ یہ موقع ان کے لیے بہت مفید ہے۔ اس موقع پر وہ اگر تدارک کروا کر اپنی گاڑیاں سڑک پر لائیں تو میں یقین دلاتا ہوں کہ اللہ کی رحمت سے ان کی گاڑیاں روزمرہ کے حادثات سے محفوظ ہو جائیں گی، آزما کر تو دیکھیں۔

مندرجہ بالا تمام امور کے علاوہ حصول ملازمت یا حصول مقام خاص یعنی ملازمت میں یا کسی پرائیویٹ ادارہ میں یا حکومت میں کوئی خاص سیٹ یا جگہ کے حصول میں بھی عمل عطارد مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کامیابی امتحان یا علم مکمل کرنے کے لیے شرف عطارد میں لوح تیار کر کے بچوں کے گلے میں پہنائی جائے تو اس کی برکت سے بچے ہر امتحان میں حتیٰ کہ مقابلے کے امتحان میں بھی اچھے نمبروں سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ جتنے بچوں کے گلے میں لوح شرف عطارد پہنائی گئی ہے تو اس کی برکت سے جو بچے پہلے غبی اور کند ذہن تھے وہ بے حد لائق ہو گئے، حافظہ طاقتور ہو گیا۔ پہلے وہ کند ذہنی کی وجہ سے تعلیم سے دور بھاگتے تھے، لوح پہنتے ہی چند دنوں میں تعلیم کی طرف راغب ہو گئے۔

دلچسپی اور انہماک سے اپنی پڑھائی میں رغبت پیدا ہو گی اور امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

اس سال 12 اگست 2009 بروز بدھ صبح 9 بجکر 43 منٹ تا 13 اگست 2009ء بروز جمعرات صبح 3 بجکر 03 منٹ تک یہ مبارک وقت ہوگا۔ اس سال کا شرف عطارد بہت طاقتور ہے۔ ایک تو بدھ کا دن ہے اور بدھ کا مالک عطارد ہے۔ اس کے علاوہ اسی دن یعنی بدھ کے دن ہی صبح 10 بجکر 48 منٹ شرف قمر کا مبارک وقت شروع ہو رہا ہے۔ اس لیے جو بھی عمل تیار کریں گے، بہت موثر ہوگا۔

نوٹ: یاد رہے جو اوقات دیے ہیں یہ حکومت پاکستان کے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے کے مطابق ہیں آپ اسی ٹائم پر کام کریں آپ کی سہولت کے لیے نیا وقت لکھ دیا ہے۔

اس دوران آپ کو دو ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت بروز بدھ دوپہر 14 بجکر 25 منٹ تا 15 بجکر 31 منٹ تک رہے گی۔ دوسری رات کو 21 بجکر 46 منٹ تا 22 بجکر 38 منٹ تک رہے گی۔ دونوں ہی ساعتیں بہت طاقتور ہیں۔ شرف عطارد میں فوائد بارے بڑی تفصیل سے لکھ دیا گیا ہے مگر اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ مثلاً وہ ملازمین جن کی ترقی رکی ہوئی ہو وہ فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر اپنا ایک ذاتی تجربہ لکھ رہا ہوں۔ ایک شخص ناحق جیل میں پڑا تھا۔ لواحقین بہت غریب تھے، اس مظلوم کی ضمانت نہیں ہو رہی تھی تو میں نے شرف عطارد میں یہ عمل تیار کر کے دیا۔

1- مجسٹریٹ یا جج کا نام معہ عہدہ۔ 2- مخالف وکیل کا نام معہ مدعی مقدمہ کا نام۔ ان سب کے اعداد لیے ان میں سورۃ والعصر کے اعداد 4740 شامل کریں۔ اس مجموعہ میں 13634 کا اضافہ بھی مزید کریں اور ایک مسدس سکہ پر پُر کر دیا اور تاکید کر دی کہ ملزم اسے اپنے بازو پر باندھ لے اور ایک اور نقش لواحقین کو دیا کہ وہ اپنے وکیل کو کہیں کہ یہ نقش لے کر عدالت میں جائے اور درخواست ضمانت پیش کرے۔ یقین کریں جس دن درخواست ضمانت جمع ہوئی اسی دن دوپہر ایک بجے ضمانت ہو گئی۔

مثال:

اعداد نام مجسٹریٹ معہ عدالت	=	1920
اعداد مخالف وکیل معہ سیٹ نمبر	=	750
اعداد مدعی اللہ دوسایا	=	144
اعداد سورۃ عصر	=	4740
اعداد قانون	=	13634
	=	21198
نفی	=	105
	=	21093

تقسیم = 6 = 21093 ÷ 6 = 3515 باقی 3

خانہ پری بقایا کی باہر 5/7,4/13,3/19,2/25,1/31

۷۸۶
جبرائیل

۳۵۵۱	۳۵۴۵	۳۵۳۹	۳۵۲۷	۳۵۲۱	۳۵۱۵
۳۵۴۰	۳۵۳	۳۵۱۷	۳۵۵۰	۳۵۳۱	۳۵۲۶
۳۵۲۰	۳۵۳۳	۳۵۲۸	۳۵۳۶	۳۵۴۳	۳۵۴۷
۳۵۳۵	۳۵۱۶	۳۵۴۴	۳۵۲۵	۳۵۴۶	۳۵۳۲
۳۵۲۹	۳۵۴۹	۳۵۲۲	۳۵۴۲	۳۵۱۹	۳۵۳۷
۳۵۲۳	۳۵۳۰	۳۵۴۸	۳۵۱۸	۳۵۳۸	۳۵۴۱

عزرائیل

نقش پر کرتے وقت عود و صندل کا بخور سلگائیں۔ منہ میں سچا موتی رکھیں جہاں تک ممکن ہو یہ نقش چاندی پر پُر کریں۔

نوٹ: یہ عمل میں تین مختلف طریقوں سے حل کرتا ہوں۔ مجھے اس پر تصرف ہے۔ باقی دو طریقے بہت پر تاثیر ہیں۔ آپ بھی کوشش کریں کامیابی قدم چومے گی۔

نوٹ وگزارش: میں علم جفر کو چھوڑ کر نجوم سیکھنا چاہتا ہوں اور جناب فضل محمود نقاش کی خدمت میں التماس ہے وہ مجھے اپنی شاگردی میں لے لیں۔ قارئین آئینہ قسمت سے بھی سفارش کی درخواست ہے۔

قمری گرہن اور صوامت

از قلم: میاں جاوید اقبال بدوملہی

سال 2009ء کا سب سے نحس ترین گرہن بموقع شب برات مورخہ 6 اگست بروز جمعرات بروز دلو کے 13 درجہ 43 دقیقہ پر لگے گا۔ جس کی ابتدائی 4 بجکر 42 منٹ پر اور مکمل گرہن 6 بجکر 54 منٹ پر ہوگا اور خاتمہ گرہن 9 بجکر 8 منٹ پر ہوگا (نئے معیاری اوقات پاکستان)۔ یہ گرہن پاکستان کے مشرقی حصوں کے علاوہ چائنہ، برما، تھائی لینڈ، جاپان، ملائیشیا، انڈونیشیا، انڈیا، نیپال، سری لنکا میں آسانی سے دیکھا جا سکے گا۔ گرہن کی نحوست تو ایک طرف ساتھ نحس ترین نظرات قمر تثلیث مریخ اور قمر بمقابلہ شمس سونے پر سہاگہ والی بات ہوگی۔ ان نظرات کی بنا پر قمری گرہن میں زکات دینا اور اعمال تیار کرنے کے لیے سال کی سب سے نحس طاقت ور ساعتیں دستیاب ہوں گی۔ ان درج بالا ممالک میں اگست ستمبر میں شدید بارشیں، طوفان، سمندری طوفان اور سیلاب سے کافی اموات ہوسکتی ہیں۔ پاکستان کے کچھ حصوں پر درمیانے درجے کے زلزلے کے جھٹکے لگیں گے۔ علم الاعداد کی روشنی میں 6 اگست 2009ء کے گرہن کا احوال درج ذیل ہے۔

2009=11	8	6
بنی نوع انسان کی خدمت کا جذبہ غریبوں اور محتاجوں کی امداد، کامیابی بہت بڑی مخالفت اور تکلیف کے بعد آخر کار فتح ہوگی، جتنا بڑا خطرہ اتنا ہی بڑا اجر و انعام 11=2 ریاکاری، جنگ وجدل، مالی پریشانیاں، غم مصیبت 2 ملک حادثے، بردباری، مالی نقصانات	صلح جوئی، شر وفساد سے احتراز، انصاف پسندی، غریبوں کی دادرسی، قوت ارادی مضبوط، چالبازی، مکاری، موت، بدنصیبی رنج والم، کٹھن دور ہر کام میں دھوکہ دہی، ظالموں کا مقابلہ، مظلوموں کی حمایت	سخت محنت وکوشش سے اپنے لیے میدان بنانا، قدرتی مناظر سے سکون، خوش گفتاری، کھلم کھلا اور خیالات کے مالک، پاکیزہ خیالات، اپنے آپ کو سدھارنا، صنعتی کاموں کی طرف توجہ، ضمیر کی بیداری، اطاعت و فرمانبرداری

6 اگست کے اس چاند گرہن کے جو شب برات کے مبارک موقع پر اس عبادت کی رات میں لگ رہا ہے انتہائی بداثرات دے رہا ہے۔

بشرطیکہ اس عبادت کی رات لوگ کثرت سے توبہ استغفار کریں تو اس گرہن کے نحس اثرات کو کافی کم کیا جا سکتا ہے اس گرہن کے اثرات میں صدر، وزیراعظم، لیڈر حضرات، اپنی اپنی پارٹیوں کے صدر میاں محمد نواز شریف، عمران خان، آفتاب احمد خان شیر پاؤ، افواج کے سربراہان، اشفاق پرویز کیانی، یا ہر محکمے کے سربراہان، شدید خطرات کی زد میں ہیں۔ بعض وزراء، اور اہم شخصیات مختلف قسم کے سکینڈلز کی زد میں آسکتے ہیں اور کئی سرکاری افسران کی ملازمت کو خطرہ بنے گا۔ اگست کا ماہ دہشت گردی کا رخ موڑ دے گا۔ وہ نامعلوم جگہیں ٹارگٹ ہوں گی جن کی توقع نہ کی جا سکتی ہو۔ بلوچستان میں بھی دہشت گردی شروع ہو جائے گی اور لوگ گھروں میں ہی عبادت کرلیا کریں گے، یعنی بجائے کہ دہشت گردی کا خاتمہ ہو۔ اگست ستمبر میں اس کا شدید ردعمل ظاہر ہوگا۔ ایک تو گرہن کی نحوست ساتھ میں دو اور نحس نظرات بن رہی ہیں جن کی بنا پر گرہن کی نحوست کئی گنا بڑھ جائے گی۔ اس میں کئی صدمات و معجزات ہوں گے کہ دنیا دنگ رہ جائے گی۔ بڑے پیمانے پر نقصانات کا سامنا ہوگا۔ یہ وہ جنگ شروع ہو چکی ہے جو کہ زمانہ قریب ختم ہوتی نظر نہیں آتی۔ یہ کافی طویل عرصہ تک رہے گی۔ ملک میں عجیب وغریب حکومتی فیصلے دیکھنے کو آئیں گے۔ گرہن کے نحس اثرات سے بچنے کے لیے اس رات خوب توبہ استغفار کریں لیکن اس کے باوجود اپنے آپ کو باحفاظت رکھنے کے لیے عملی اقدامات ضرور کریں۔ ساتھ اس مملکتِ خدا داد کی حفاظت کے لیے ضرور دعا کریں اس کے علاوہ جو انسانی زندگی پر نحس اثرات پڑھیں۔ ان سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات لازمی کریں۔

ماہ اگست ستمبر میں بعض علاقوں میں سیلاب آسکتا ہے۔ بعض علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے لگیں گے، شدید طوفان آسکتے ہیں، میڈیا چھایا رہے گا، آئے وقت نئی بریکنگ نیوز چلتی رہیں گی، اب مذہبی رہنماؤں پر حملے نہیں ہوں گے۔ عدد 2 والے لوگوں کو سخت

حفاظت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ زحل اب اپنا کام دکھائے گا یعنی کہیں صدمات اور کہیں معجزات۔

حروف صوامت

حروفِ صوامت جن کا سلسلہ بحث چند سال قبل سید انتظار حسین شاہ زنجانی نے معجزہ نما حروف کی شکل میں چھیڑا۔ اس فقیر نے آج تک لاتعداد ایسے اعمال تیار کیے اور آپ کی نظر کیے۔ ان حروف میں اگرچہ عقود کی طاقت ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ تسخیر کی ان میں بے پناہ طاقت پائی جاتی ہے۔ ان میں ایسے حروف بھی ہیں جو حب تسخیر بعض حروف بغض اور عقود اور بعض حروف عقدالامراض میں اکسیر ہیں۔ ہمارا ان سے ایک ہی قسم کے اعمال میں کام لینا غلط ہے لیکن یہ اعمال صرف اور صرف صاحب زکات کے ہاتھ سے انتہائی سریع التاثیر ہیں۔ سرکار شاہ زنجانی نے نیک نیتی سے مثبت کاموں کے لیے ان حیرت انگیز حروف کو آپ کے سامنے رکھا۔ جبکہ ہم نے ان کا بڑی بے دردی سے منفی کاموں میں استعمال شروع کردیا کیونکہ یہ بالکل 100 فیصد سچ ہے کہ جہاں پر فتنہ فساد اور برائی والے اعمال ہیں ان کا رزلٹ جادوئی عمل کی طرح فوراً اثر ہو جاتا ہے۔ پھر بھی جب تک ان کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے یہ کارگر نہیں ہوتے۔ ان کی زکات ادا کرنے کے لیے سب سے پہلے صاحب زکات سے اجازت ضرور طلب کریں، وگرنہ یہی معجزہ نما حروف اس کو عبرت کا نشان بنا کر رکھ دیں گے۔ اپنی حفاظت کے لیے لوحِ تحفظ صوامت و دیگر چاندی پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ معمولی سی غلطی سے رجعت کا شکار نہ ہوں۔ جو حضرات ان حروف کی زکات دے چکے ہیں یا دینا چاہتے ہیں وہ حروف کی دونوں ترتیبوں یعنی صعودی اور نزولی سے (الٹی اور سیدھی) دونوں طریقوں سے اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ ساتھ میں موقع کی مناسبت سے بخور ضرور کریں۔ یہ حروف اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کے لیے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کیے جائیں۔ اگر کوئی بھی کمی رہ گئی تو ان کے افعال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں اور بے کار عمل کو کوستے رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ عمل بنانے یا زکات ادا کرنے میں معمولی لرزش یا غلطی ساری محنت کو بے کار کر دیتی ہے۔ پہلے مرحلے میں ان حروف کی ترتیب کو اس طرح پڑھیں اور لکھیں:

احد ۔ رسص ۔ طعک ۔ لموہ

نئے زکوٰۃ ادا کرنے والے پہلے مرحلے پر ان مرکب حروف کو 7059 مرتبہ پڑھیں اور 543 مرتبہ لکھ کر کاغذ کے ٹکڑوں کو قبرستان میں دفن کریں۔ دوسرے مرحلہ کے لیے وہ افراد جو کم از کم 3 گرہن درج بالا حروف کی زکات ادا کر چکے ہوں وہ اس ترتیب کے مطابق:

ہومل ۔ کعط ۔ صسر ۔ دحا

ان حروف کو 2354 مرتبہ پڑھیں اور 543 مرتبہ لکھ کر 3 گرہن مسلسل اس کی زکوٰۃ ادا کریں نئے لوگ اس کو ہرگز نہ کریں پہلے سے زکوٰۃ ادا کر چکنے والے عاملین اس کی اجازت لازمی لیں اور چاندی کی لوح تحفظ اپنے پاس ضرور رکھ لیں وگرنہ اگر رجعت ہوگئی تو آپ خود اس کے ذمہ دار ہوں گے۔

نقش صوامت:

بجائے کہ اندیشہ رجعت کی بنا پر جو لوگ عمل نہ بنا سکتے ہوں وہ نقش صوامت کو کسی نحس ساعت یا قمر در عقرب یا پھر گرہن میں اس نقش کو لکھ سکتے ہیں۔ اس کی خاص ترتیب و ترکیب ہوگی۔ آپ اس کے نیچے جس قسم کی عزیمت لکھ دیں گے یہ ویسا ہی کام دے گا۔ بہتر ہوگا کہ نقش کو امراض کے خاتمہ کے لیے استعمال کریں۔ نقش کو کام کی نوعیت سے اسی چال میں مثلث پر کریں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ ایک مثالی آتشی مثلث کے لیے حروف کی ترتیب کیسی ہوگی۔

1- ا: عدد اس کے جمل صغیر 1 ہیں اس لیے اس کو خانہ اول میں رکھا۔
2- رک: عدد ان کے جمل صغیر 2 ہیں ان کو خانہ نمبر 2 میں رکھا۔
3- ل: عدد ان کے جمل صغیر 3 ہیں اس کو خانہ نمبر 3 میں رکھا۔
4- دم: عدد ان کے جمل صغیر 4 ہیں اس کو خانہ نمبر 4 میں رکھا۔
5- ھ: عدد ان کے جمل صغیر 5 ہیں اس کو خانہ نمبر 5 میں رکھا۔
6- وس: عدد اس کے جمل صغیر 6 ہیں اس کو خانہ نمبر 6 میں رکھا۔
7- ع: عدد اس کے جمل صغیر 7 ہیں اس کو خانہ نمبر 7 میں رکھا۔
8- ح: عدد اس کے جمل صغیر 8 ہیں اس کو خانہ نمبر 8 میں رکھا۔
9- ص ط: عدد اس کے جمل صغیر 9 ہیں اس کو خانہ نمبر 9 میں رکھا۔

۷۸۶		
ح	ا	وس
ل	ھ	ع
دم	صط	رک

نقش مثلث میں ڈبل حروف کی جگہ اگر آپ امراض کے لیے لکھ رہے ہیں تو (د س ک) یہ نہیں لکھیں گے۔ اگر آپ کسی اور مقصد کے لیے لکھ رہے ہیں۔ (م ط ر و) نہیں لکھیں۔ کام کے حساب سے صرف ایک حرف لکھیں۔ حروف صوامت کے چند استعمال درج ذیل ہیں۔

1- عقد اللسان:

گرہن قمر در عقرب میں حروف صوامت کی لوح مخمس بنا کر کام میں لائیں تو خوب کام کرتی ہے۔

2- برائے تعمیر و تذلیل:

قمری گرہن طالع عقرب یا دلو میں یا جب قمر و زہرہ نظر تربیع ہو یا مقابلہ زحل و مریخ ہو تو نام دشمن کا مرکز میں لکھیں اور نقش تیار کر کے دشمن کے مکان میں دفن کریں۔ تھوڑی مدت میں مکان منہدم اور ویران ہو جائے گا۔ طالع وقت جوزا ہو عطارد بحالت منحوس ہو قمر زحل سے مقرون ہو یا مقابلہ پر ہو تو ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کچی اینٹ پر مخمس کو ترتیب دو اینٹ کو دھو کر دشمن کے گھر چھڑک دیں تو گھر برباد ہو جائے گا۔

تفریق مابین زوجین:

تربیع قمر یا مریخ میں اس نقش کو لکھیں اور قلب لوح میں ہر دو کے نام لکھیں پھر 25 ٹکڑے قینچی سے کاٹ کر ان کی رہائش میں چھڑکیں تو دونوں میں تفریق ہو جائے گی اور یا جب شمس برج میزان یا قوس میں ہو تو اور قمر برج نحس میں یعنی جدی یا عقرب میں اور شمس سے نظر تربیع رکھتا ہو طالع وقت منحوس ہو تو دو شخصوں کی جدائی کا عمل مردہ کافر کے کفن پر لکھیں اور قینچی سے ہر خانہ کو اس طرح جدا جدا کریں کہ تمام خانے درست رہیں۔ ترتیب وار کاٹ کر دشمن کے گھر ڈال دیں۔ دونوں میں ایسی جدائی ہو گی کہ وہ ایک دوسرے کی شکل دیکھنا پسند نہیں کریں گے۔ اگر کفن کا کپڑا نہ مل سکے تو مطلوبہ شخص کا استعمال شدہ کپڑا حاصل کر کے اس پر لکھ لیں۔

دشمن بیمار ہو:

درج بالا ساعات میں مردہ کافر کی ہڈی پر دشمن کے نام کی مخمس تیار کر کے آگ کے نیچے دفن کریں تو وہ بیمار ہو جائے گا۔ اگر قمر برج دلو میں ہو تو یا زحل برج جوزا یا برج اسد میں ہو تو اس مخمس کو لکھ کر کسی پرانی قبر کے سرہانے دفن کر دیں ایک نقش دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دیں تو وہ شخص بیمار ہو جائے گا۔ اعمال شر ہوں یا خیر کے تمام ملزومات و شرائط نقش کی پابندی کریں درست ساعت اور حالت بروج کو دیکھنے کے لیے زنجانی جنتری سے مدد لیں۔

وہ حضرات جو گرہن میں حروف صوامت کی زکات ادا کر چکے ہیں وہ اس میں اپنی ضرورت کے تحت اجازت طلب کر کے اعمال تیار کر سکتے ہیں۔ اس گرہن کے موقع پر ان حضرات کے لیے عمل دے رہا ہوں۔ جن کی بیویاں یا شوہر بے وفائی کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ ان کو راہ راست پر لانے اور ''وفا'' کو باندھنے کا کام دے گا۔ مثلاً آپ اس کے لیے بامقصد سطر قائم کریں گے۔

عقد الوفا و احساسِ ظاہری و باطنی عامر نرگس فی غرض وحق نازیہ عافیہ اب اس کی بسط حرفی کریں گے۔

ع ق د ا ل و ف ا و ا ح س ا س ظ ا ھ ر ی و ب ا ط ن ی ع ا م ر ن ر گ س ف ی غ ر ض و ح ق ن ا ز ی ھ ع ا ف ی ھ

اب ان کو حروف صوامت سے امتزاج دے کر تکسیر جفری کریں گے۔

حروف صوامت:

ا ھ د ر س ص ط ع ک ل م و ھ

امتزاجی سطر اول:

ع ا ق ح د د ا د ل س و ص ف ط ا ع د ک ا ل ح م س و ا ھ
س ا ظ ح ا د ھ ر ر س ی ص و ط ب ع ا ک ط ل ن م ی و ع ھ ا
ا م ح ر د ن ر ر س گ ص س ط ف ع ی ک غ ل ر م ض و و ھ
ح ا ق ح ن د ا ر ز س ی ص ھ ط ع ع ا ک ف ل ی م ھ د

(بقیہ: صفحہ نمبر 36 پر)



فیوض العملیات

از تحریر: محمد قسور حسین ہیلی

ماہ اگست میں اس بار ایک گرہن اور شرف عطارد آرہا ہے۔ لہٰذا ان اوقات میں آپ گرہن کے متعلق کہ صوامت کے علاوہ بھی بہت سے عملیات ہوسکتے ہیں۔ اس بار شرف عطارد کے لیے اپنی ایک خاص لوح قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں پیش کررہا ہوں، انشاء اللہ جو بھی اس کو آزمائے گا، بھرپور فائدہ اٹھائے گا۔ بڑے بڑے امراض جیسے ہیپاٹائٹس سی، کینسر، ٹی بی، جذام، برص اور تمام قسم کے امراض کے لیے یہ لوح شفاء از حد مفید ہے۔ آپ ادویات کے ساتھ ان کو بھی استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ کثیر ہوگا۔ کیونکہ قرآن پاک شفا ہی شفا ہے۔ یہ لوح اسم اللہ ذات اسم محمد درود شفاء اور آیت شفا پر مشتمل ہے۔ لہٰذا ان کے موثر ہونے میں کوئی شبہ ہی نہیں ہے۔ اس لوح کو بنانے کا وقت شرف عطارد میں خاص ہے۔ لیکن آپ یہ لوح بدھ کے دن عروج ماہ میں ساعات عطارد میں بھی بنا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کو شفا ضرور ملے گی۔

طریقہ عمل: شرف عطارد میں قواعد کی پابندی کرتے ہوئے یہ لوح تانبے کے بڑے پترے پر بنائیں۔ یہ لوح دونوں سائیڈوں پر بنے گی۔ ایک طرف اسم ذات کا نقش بنے گا اور دوسری طرف اسم محمدؐ کا نقش بنے گا۔ نقش یہ ہے۔ ایک طرف لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم						
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

اللھم اشف مریض کا نام بحق آیات پاک وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْهِبْ غَیْظَ قُلُوْبِهِمْ۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنَ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ۔

یہ لوح تانبے کے ایک طرف بنے گی۔ اس لوح کو بنا کر اسم اللہ ذات **66** مرتبہ اور آیات شفاء ایک تسبیح پڑھ کر لوح پر دم کریں اور پھر یہ دوسری طرف کا نقش کندہ کریں۔ دوسری طرف یہ لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم						
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ	محمدؐ

اللھم اشف مریض کا نام بحق درود شفاء اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مَوْلٰنَا طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ دَائِمًا اَبَدًا۔

یہ نقش لوح کی دوسری طرف لکھنا ہے اور اسم محمدؐ **92** مرتبہ اور درود شفاء **100** بار پڑھ کر دم کریں۔ لوح تیار ہے۔ ایک لوح تانبے پر تیار کریں اور دوسری لوح کاغذ پر تیار کریں۔ کاغذ والی لوح گلے میں ڈالیں اور تانبے والی لوح پانی عرق گلاب یا زم زم کے پانی میں ڈال کر دن میں تین بار **40** دن تک پئیں۔ انشاء اللہ رگ رگ سے بیماری دور ہو کر شفاء نصیب ہوگی اور بعد از شفاء ایک قرآن پاک کا ختم کروا کر حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو بخشیں۔

......☆......☆......☆......

اعمال کرنے سے پہلے اپنے ظاہر و باطن کو سنوار لیں۔ کم از کم آدھا گھنٹا روزانہ مراقبہ کی مشق کریں۔ تاکہ آپ کی روحانیت مضبوط ہو جب تک روحانیت مضبوط نہیں ہوتی۔ اعمال حاضرات میں کامیابی یقینی نہیں ہوتی اور کوئی بھی عامل وہ حاضرات کے اعمال کے بغیر ادھورا عامل کہلاتا ہے۔ اگر کسی عامل کو ایک ہی حاضری نصیب ہو جائے تو وہ باقی اعمال سے بے نیاز ہو جاتا ہے لیکن حاضرات کو قابو میں کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ آج کے دور میں وہ اعمال بھی شائع ہو رہے ہیں جو پہلے سینوں میں ہوا کرتے تھے۔ حاضرات کے اعلیٰ اعمال شائع کرنے میں ادارہ آئینہ قسمت سرفہرست رہا ہے اور ان شائع شدہ اعمال سے بہت سے قارئین نے استفادہ حاصل کیا۔ دعا ہے کہ میرے ان اعمال سے

(بقیہ: صفحہ نمبر 30 پر)

اوقات گرہن: 6 اگست 4 بجکر 42 منٹ، مکمل گرہن 6 بجکر 54 منٹ، خاتمہ گرہن 9 بجکر 6 منٹ پر ہوگا۔ شرف عطارد: 12 اگست، ابتداء 9:43، انتہا 13 اگست 03:03

عملیات

از تحریر: کاشان احمد کراچی

آج میں رسالہ آئینہ قسمت میں پہلی بار قلم اٹھا رہا ہوں۔ بندہ خاکسار اس عمل کا عامل اور کچھ مزید عملیات کا عامل کامل ہے۔ آئینہ قسمت میں اس لیے لکھ رہا ہوں کہ لوگوں کو فائدہ حاصل ہو۔ انشاء اللہ جو عملیات وظائف مجھے بزرگان دین سے بذریعہ مراقبہ حاصل ہوئے اور جو میرے سینے کے راز ہیں وہ بھی آئندہ تحریر کروں گے۔ میرا مقصد خدمت خلق ہے۔

عمل نمبر 1

اس عمل سے بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور مدینہ طیبہ و مکہ معظمہ کے اولیاء اللہ کی زیارت سے مشرف ہو کر دین و دنیا کی کامیابی حاصل کیجیے۔ اس عمل کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ بزرگوں کو اصلی حالت میں دیکھنا اور ان سے بات چیت کرنا اور اپنے تمام مسائل کا حل معلوم کرنا ہے۔ اکثر حضرات بزرگان دین کے عرس میں شریک ہوتے ہیں۔ ایسے حضرات لاکھوں فائدے اٹھائیں گے۔ اسی طرح ان مقامات کے حضرات کو بھی نفع حاصل ہوگا۔ جن شہروں یا قصبات میں کاملین کے مزارات ہیں۔

ھدایت: سب سے پہلے اس عمل کے لیے کسی مرشد کامل سے اجازت لیں۔

نئے چاند کا جو بھی پہلا بدھ کا دن آئے اس بدھ کے دن کو گزار کر رات سے اس عمل کی ابتداء کرنی ہے۔ عمل سے پہلے غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہن کر جو کمرہ عمل کے لیے مخصوص ہے اس کو صندلی اگربتی سے اور خوشبوؤں سے معطر کر کے بعد نماز عشاء خشوع و خضوع کے شروع کرنا ہے اور اسی مقام پر مقررہ وقت کی پابندی تا اختتام عمل کرنی ہے۔ دن بھر مکروہات سے بچنے کے لیے باوضو رہتے ہوئے درود پاک سے اپنے منہ کو معطر کیے اور نماز پنج وقتہ باجماعت ادا کریں۔

پرہیز: گوشت کسی بھی قسم کا کھانا مکمل طور پر بند کر دیں اور بدبودار اشیاء کھانا مکمل طور پر بند کر دیں۔

عمل: یا صَمَد یا صَمَد اللّٰہُ الصَّمَد

پہلے دن پانچ ہزار بار، دوسرے دن چار ہزار بار، تیسرے دن تین ہزار بار، پھر روزانہ ایک تسبیح کم کرتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ ایک تسبیح پر آ جائے۔ بعد عمل ختم ہونے کے روزانہ ایک تسبیح کو اپنے معمول میں رکھیں۔ کوئی ڈر و خوف اس عمل میں نہیں ہے، اطمینان رکھیں۔ یکسوئی قلب لازمی ہے، یکسوئی قلب حاصل کرنے کے لیے اسم ذات اللہ قبل عمل شروع کرنے کے 1000 بار پڑھیے۔ اس سے عمل کی تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔ بعد عمل اسی مصلّٰہ پر بیٹھ کر کامل یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے نور کا مراقبہ کریں۔

ترکیب طریقہ عمل: جس قبر کے حالات دیکھنا ہوں یا جس بزرگ ہستی سے بات چیت کرنا منظور ہو تو قبلہ رخ بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے ان کے مزار کا تصور کرتے ہوئے کامل یکسوئی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیں۔ پانچ تسبیح پوری نہ ہونے پائیں گی کہ قبر مثل صندوق کے کھلنا شروع ہو جائے گی۔ آپ اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیں گے۔ جو بھی بزرگان دین ہو، آپ دل میں سلام کریں، جواب ملے گا۔ جس کو آپ سنیں گے بھی اور جو بات آپ کرنا چاہیں دل ہی دل میں کریں، جواب ملتا چلا جائے گا۔

آپ کا قلب اور آپ کا جسم عالم وجود میں تو ہوگا لیکن آپ اس سے بے خبر ہوں گے، زیادہ وقت نہ لگائیں چند منٹ بعد اجازت دے دیں اور پھر آنکھیں کھول دیں۔

عمل نمبر 2

آج کل لوگ اس عمل سے از حد فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جس کسی کو بھی یہ عمل بتلایا ہے آج وہ دنیا میں مالا مال ہے اس عمل کے ذریعے بہت سے گھر آباد ہو چکے ہیں۔ جس غریب کو کوئی نہیں پوچھتا تھا، آج وہ بھی امیر



ہے۔ یہ عمل کسی جادو سے کم نہیں کیونکہ ریس وسٹہ، پرائز بانڈ اور انعامی لاٹریوں کے اعمال حاصل کرنے اور اس کی جستجو میں لوگوں کی عمریں بیت گئیں مگر وہ گوہرِ مراد حاصل نہ کر سکے۔ ان لوگوں کے لیے یہ عمل کسی خزانے سے کم نہیں ہے۔

پرہیز: گوشت کسی بھی قسم کا کھانا مکمل طور پر بند کردیں۔

ہدایات: نوچندی جمعرات سے اس عمل کی ابتداء کرنی ہے۔ عمل سے پہلے پاک و پاکیزہ لباس پہن کر جو کمرہ عمل کے لیے مخصوص ہے اس کی صندلی اگربتی اور خوشبوؤں سے معطر کر کے بعد نماز عشاء شروع کرنا ہے اور اسی مقام پر تا اختتام عمل وقت کی پابندی کرنی ہے اور نماز پانچ وقت باجماعت ادا کریں۔ کوئی ڈر و خوف اس عمل میں نہیں ہے اطمینان رکھیں۔

نوٹ: اس عمل کو کرنے کے لیے یکسوئی قلب لازمی ہے، یکسوئی قلب حاصل کرنے کے لیے اسم ذات اللہ روزانہ قبل از عمل 1000 مرتبہ پڑھیں۔ اس سے عمل کی تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

عمل: کامل یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے اسم یا باسط 7200 سات ہزار دو سو بار روزانہ چالیس دن تک پڑھیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے بعد عمل کو ہمیشہ قابو میں رکھنے کے لیے 101 بار روزانہ اپنے معمول میں رکھیں۔

ترکیب طریقہ عمل: جس لاٹری، ریس وسٹہ یا پرائز بانڈ کا نمبر معلوم کرنا ہو، اس کا تصور کرتے ہوئے یکسوئی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے یا باسِطُ یا خبیرُ اَخْبِرْنِی من العالم الغیب۔ 313 مرتبہ پڑھنا شروع کریں۔ 313 مرتبہ پڑھنے کے دوران بلیک رنگ کی ایک 2 x 1 کی سلائیڈ (بلیک کی بورڈ کی طرح) نظر آئے گی۔ اس سلائیڈ پر مرکری رنگ کی روشنی سے نمبر لکھا ہوا نظر آئے گا۔ اس نمبر کو ذہن نشین کرلیں۔ یہ سلائیڈ صرف ایک منٹ کے لیے ٹھہرے گی اور پھر خود بخود غائب ہو جائے گی۔ یہ عمل صرف ہفتے میں ایک بار کریں اور اس سے حاصل کیا ہوا نمبر ایسے حضرات کو دیں جو بہت زیادہ مجبور اور ضرورت مند ہو۔

بقیہ: فیوض عملیات

قارئین آئینہ قسمت مستفید ہو کر مخلوق خدا کی خدمت کریں۔

عمل نمبر1: نورانی حاضرات

یہ 100 فیصد درست عمل ہے۔ اس کا طریقہ کار یوں ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے عمل شروع کریں۔ بعد از نماز عصر ذیل کی عبارت 786 بار پڑھیں۔ دوران عمل بدبودار اشیاء اور شرکی پرہیز کریں۔ گیارہویں دن حاضری ہوگی۔ ایک نورانی بزرگ حاضر ہوں گے۔ اس سے عہد و پیمان لے لیں۔ یہ عمل وہ کرے جو صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو۔ کیونکہ جب یہ بزرگ عہد و پیمان لیتے ہیں تو وہ یہ ہوتا ہے۔ ہر وقت باوضو رہیں، نگاہ کا غلط استعمال نہ کریں، سگریٹ یا کوئی بدبودار چیز نہ کھائیں، روزانہ 100 بار درود پاک اور 100 بار قل شریف پڑھیں۔ حتیٰ الامکان گناہ سے بچیں۔ اگر آپ یہ حاضرات کسی دوسرے شخص کی موجودگی میں کریں گے تو آپ اس کو تلقین کردیں کہ جب تک حاضری موجود رہے آپ درود پاک یا کلمہ شریف پڑھتے رہیں۔ عبارت عمل یہ ہے۔

الھی خیر گردانی بحق شاہ جیلانی یا غوث الاعظم دستگیر اللہ الصمد یا حیّ یا قیّوم

عمل نمبر2: سفلی حاضرات

عروج ماہ میں کسی بھی دن عمل شروع کریں جس دن عمل شروع کرنے کی نیت کریں۔ صبح سے شام تک چلتے پھرتے یہ عمل پڑھتے رہیں اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد یہ عمل 786 بار تین دن پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے پہلے ایک تنکہ لے کر گندی نالی میں ڈبو لیں اور جسم اور کپڑوں پر چند جگہ لگا دیں اور پھر عمل پڑھیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد دھو سکتے ہیں۔ عمل یہ ہے:

چندواں میرا خوش وسے
سورج کرے روشنائی
بالقابل میرے منہ نہ کھولے کوئی

تین دن یہ عمل پڑھنے کے بعد یہ دوسری عبارت 41 دن صبح یا عشاء کے بعد صرف 5 بار پڑھیں۔ 41 ویں دن حاضری ہوگی۔ عبارت یہ ہے:

[redacted]

آخری دن عہد و پیمان لے لیں۔ اس کے بعد جب بھی بلائیں گے تو یہ ہر قسم کا کام کرے گا۔ یہ مؤکل جب حاضر ہوتا ہے۔ اس وقت ایک گندی بو آتی ہے جیسے شاپر جل رہے ہوں۔ لہٰذا حاضر کر کے فوراً کام کہہ کر رخصت کر دیں۔ اللہ آپ کو ان اعمال سے مستفید ہونا نصیب فرماوے۔ آمین

سفلی عملیات غیر مسلم حضرات کے لیے ہوتے ہیں۔

تحریر و تحقیق: فیضان علی ملک، احمد ال

قسط نمبر 4 حقائق جفر جلی ”جفر لدنی“

علم، کائنات اور الوہی اوامر، مبتدی سے منتہی تک کا سفر، تاریخ علم و تصوف کی ایک انقلابی تحریر، آج کے بعد کوئی مبتدی نہیں رہے گا۔ لفظ لفظ حامل حقیقت۔

حرمت کے پردوں سے ”کن“ کی صدا سن کر
ہم لوگ ہی کھولیں گے، ہر راز حرم کو

قائم رب ذوالجلال کی تخلیق شدہ مخلوق کا تعارف صرف اتنا ہے کہ ایک خالق ہے، خالق کے علاوہ باقی جو کچھ ہے وہ سب کی سب مخلوق ہے۔ اب خالق و مخلوق کے وجود کی تو سمجھ آ گئی، مگر تعارف مکمل نہیں ہوا، جاننا ہے خالق کو، یعنی خالق کی معرفت حاصل کرنی ہے، معرفت یعنی حقیقی تعارف، اب جس طرح دنیا میں اصول ہے کہ استاد کو پہچاننے کے لیے شاگرد کا تعارف اور قابلیت جاننا ضروری ہے، تو ہم چونکہ دنیاوی مخلوق ہیں سو بعینہٖ اسی دنیاوی اصول کے تحت ہم یہ کہیں گے کہ خالق کی پہچان، معرفت و تعارف کے حصول کے لیے اس کی مخلوق کی معرفت اور پہچان بہت ضروری ہے، پہلے مخلوق کو پہچانیں گے تو پھر خالق تک رسائی ہوگی۔ اس بزم میں آج موضوع ”معرفت“ کو رکھتے ہیں۔ معرفت کا مطلب ہے کسی کا تعارف ہونا اور کسی کے متعلق علم ہونا، یعنی معرفت سے مراد ”علم“ ہے۔ چلیں پہلے آپ کو مخلوق کی پہچان کراتے ہیں۔ تاکہ آپ کو مخلوق کی معرفت یعنی علم حاصل ہو۔ اور پھر اس علم اور پہچان کی بدولت آپ خالق کی معرفت اور پہچان کر لیں۔ قرآن اور احادیث آئمہ علیہ السلام کی روشنی میں تصوف میں ایک نئی تحقیق سامنے لا رہا ہوں۔

برائے مہربانی اگر ذہنوں میں لغزش آ رہی ہے تو استقلال قائم کر لیں۔ حقیقت کی سمجھ تب ہی آئے گی جب درجہ بدرجہ ذہنوں کو میرے ساتھ رکھیں گے۔ ورنہ میری تحریریں ان نازک تاروں کو چھیڑتی ہیں جن کا ٹوٹنا گمراہ کر دیتا ہے اور جن کے سُر خالق سے ملا دیتے ہیں۔ لہٰذا میرے ایک ایک لفظ کو روح میں اترنے دیں۔ میرے الفاظ آپ کے دلوں کی گہرائیوں سے واقف ہیں۔ سو ان کی گرفت آپ کے قلب پر ہوگی۔

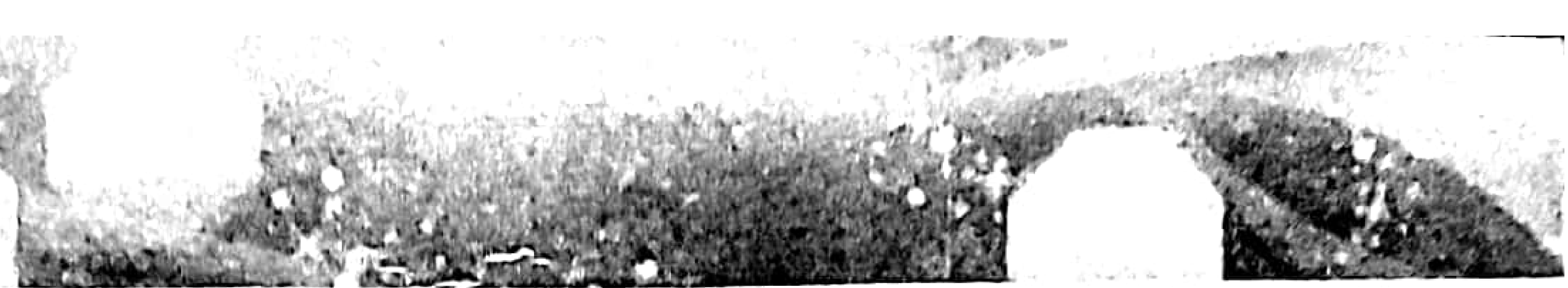
تو قارئین! مخلوق کی معرفت کے لیے مخلوق کی تخلیق پر غور کرنا ہوگا۔ مقدس کلام میں ثابت ہے کہ اللہ یعنی خالق نور ہے۔ ”اللہ نور السموٰت والارض“ (النور) **ترجمہ:** ”اللہ زمین اور آسمانوں کا نور ہے“۔

اسی سورہ میں ارشاد ہے۔ ”اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال اس طاق جیسی ہے جس میں چراغ ہے، چراغ فانوس میں رکھا ہوا ہے، فانوس گویا ایک روشن ستارہ ہے جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن ہوا ہے، نہ شرقی اور نہ غربی، ایسا لگتا ہے کہ اس کا تیل چمک رہا ہے، اگرچہ آگ نے اسے ابھی چھوا بھی نہیں، نور کے اوپر نور ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔“ (النور)

یہ تو ہے خالق کے متعلق نظریہ قرآنی، یعنی خالق نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی ہے۔ اب چونکہ ہم عاجز بندے ہیں، لہٰذا ہماری عقل بھی عاجز ہے، تو ہمیں شرح چاہیے۔ یہ نظریہ تو سمجھ آ گیا، مگر ہمیں اس کی معرفت چاہیے، تو ہم یعنی عام مخلوق کی عقل ناقص کو راہنمائی چاہیے۔ سو ہمیں حکم ہوا ”فسئلو اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون“۔ **ترجمہ:** ”پوچھو اہل ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے“۔

اس کا مطلب ہے کہ اہل ذکر عام مخلوق نہیں ہیں، کیونکہ عام مخلوق کو تو جاننے کی ضرورت پڑتی ہے، لیکن اہل ذکر تو بتانے والے ہیں۔ یہاں تو مخلوق کی تقسیم ہوگئی، چلیں اس پر آگے بحث کرتے ہیں اور اہل ذکر سے پوچھتے ہیں، پہلے یہ جانتے ہیں کہ اہل ذکر کون ہیں؟ قرآن میں جگہ جگہ ”ذکر“ سے مراد ”رسول اللہ ﷺ“ کی ذات اقدس لی گئی ہے۔ مثلاً ایک جگہ ہے ”قد انزل اللہ الیکم ذکراً رسولاً یتلو علیکم ایاتہ الایہ“ تو اس آیت میں ”ذکر“ سے مراد ذات رسول اللہ ﷺ ہے۔ تو ”اہل ذکر“ کون ہوئے۔۔؟ ”اہل بیت رسول ﷺ“۔

اب ہم اوپر پیش کی گئی آیت کو آئمہ علیہ السلام کی احادیث سے سمجھتے ہیں۔ گو کہ وہ آیت اہل بیت علیہ السلام ہی کی شان میں نازل ہوئی ہے مگر ہم یہاں صرف ”نور“ پر بحث کریں گے۔ تو موضوع کی طرف لوٹیں۔ قارئین! خالق تو نور ہے جو ثابت ہوگیا، اب اس نور کو پہچاننا ہے، تو اول مخلوق کو جاننے



کی کوشش کرتے ہیں۔نور خالق سے تو واقفیت ہوگئی۔خالق نے جو مخلوق تخلیق کی اس تخلیق کی ترکیب مدنظر رکھیں کہ مخلوق کس طرح سے تخلیق ہوئی۔کچھ احادیث کو اساس موضوع بنا کر پیش کر رہا ہوں۔

1. جابر ابن عبداللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے بتائیے کہ سب سے پہلے اللہ نے کیا چیز تخلیق کی؟ تو آقا ﷺ نے فرمایا: "اے جابر! بے شک بالیقین اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی ﷺ کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ وہ نور قدرت الٰہی سے جہاں خدا نے چاہا دورہ کرتا رہا۔اس وقت لوح و قلم، جنت دوزخ، فرشتے، آسمان، زمین، سورج، چاند، جن، انسان کچھ نہ تھا۔پھر جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنا چاہا تو اس نور کے چار حصے کیے، پہلے سے قلم، دوسرے سے لوح، تیسرے سے عرش، پھر چوتھے کے چار حصے کیے۔پہلے سے فرشتگان حامل عرش، دوسرے سے کرسی، تیسرے سے ملائکہ، پھر چوتھے کے چار حصے فرمائے۔پہلے سے آسمان، دوسرے سے زمین، تیسرے سے بہشت و دوزخ بنائے، پھر چوتھے کے چار حصے کیے۔۔۔۔۔۔۔۔الی آخر الحدیث"۔

2. سیدنا سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ آقا ﷺ نے فرمایا: "اے سلمانؓ! کیا تم جانتے ہو میرے جانشین کون ہیں؟ اور وہ بارہ افراد ہیں۔ جنہیں خدا نے میرے بعد امامت کے لیے چن لیا ہے۔کون ہیں؟" سلمانؓ نے عرض کی "اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے سلمانؓ، جان لو، خدا نے مجھے اپنے خالص نور سے خلق فرمایا، اور مجھے اپنی اطاعت کی دعوت دی، تو میں نے اطاعت کی، پھر میرے نور سے علی علیہ السلام کو خلق کیا اور ان کو بھی اپنی طرف دعوت دی، انہوں نے بھی اطاعت کی اور میرے اور علی علیہ السلام کے نور سے فاطمۃ الزہرا علیہ السلام کو خلق کیا، ان کو بھی اطاعت کی دعوت دی، انہوں نے لبیک کہا، پھر میرے، علی علیہ السلام اور فاطمہ علیہ السلام کے نور سے حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کو خلق فرمایا، ان کو بھی اپنی طرف دعوت دی، انہوں نے قبول کیا۔پھر خدا نے ہمیں اپنے پانچ اسماء الحسنیٰ سے موسوم فرمایا۔پس خدا محمود ہے میں محمد ﷺ، خدا اعلیٰ ہے اور یہ علی علیہ السلام، خدا فاطر ہے اور یہ فاطمہ علیہ السلام، خدا صاحب احسان ہے اور یہ حسن علیہ السلام، خدا محسن ہے اور یہ حسین علیہ السلام۔اس کے بعد خدا نے میرے حسین علیہ السلام کے صلب سے نو ہستیوں کو امام اور پیشوا بنا کر خلق فرمایا۔ ان کو بھی اپنی طرف دعوت دی تو سب نے خدا کی اطاعت کی، اس وقت آسمان، زمین، ہوا، پانی، فرشتے اور بشر میں سے کوئی چیز خلق نہیں ہوئی تھی۔صرف ہمارا نور تھا جو خدا کی تسبیح و تقدیس اور اطاعت کر رہا تھا"۔

3. امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "بتحقیق خدا نے کائنات کو خلق کرنے سے چودہ ہزار سال پہلے چودہ نور کو خلق فرمایا، اور وہ ہم اہل بیت علیہ السلام کی ارواح تھیں"۔ آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ یا بن رسول اللہ ﷺ وہ چودہ ہستیاں کون ہیں؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: "وہ حضرت محمد ﷺ، حضرت علی علیہ السلام، حضرت فاطمہ علیہ السلام، حضرت حسن علیہ السلام، حضرت حسین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی نسل سے نو امام ہیں جن میں سے آخری امام قائم علیہ السلام ہوگا۔جو غیبت کے بعد ظہور کرے گا، اور دجال کو قتل کر کے زمین کو ہر قسم کے ظلم و جور سے پاک کر دے گا"۔

پس ان احادیث مقدسہ سے جو ثابت ہوا وہ یہ کہ سب سے پہلے تو خود خالق نے اپنے نور ذات سے نور محمدی ﷺ خلق کیا۔اور پھر اس نور محمدی ﷺ سے آئمہ علیہ السلام و معصومین علیہ السلام کی تخلیق ہوئی۔یعنی ثابت ہوا کہ چہاردہ معصومین علیہ السلام کا نور، دراصل نور ذات الٰہی ہے۔یہاں ایک اور بات بھی ثابت ہوئی کہ ذات الٰہی تو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے، لہٰذا ان مقدس ہستیوںؑ کا نور یعنی نور معصومین علیہ السلام بھی ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔کیونکہ یہ ہستیاں علیہ السلام نور ذات سے خلق ہوئیں۔اب باقی سب کچھ، یعنی تمام مخلوقات کو انہی مقدس ہستیوںؑ کے نور سے تخلیق کیا گیا۔

جو بات میں سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ نور ذات الٰہی اور نور چہاردہ معصومینؑ ایک ہی ہے، یہ ثابت کر چکا ہوں، اور باقی تمام مخلوق اسی نور معصومینؑ کے ایک چھوٹے سے جز سے تخلیق کی گئی۔تمام مخلوق میں انسان وحیوان، عرش فرش، جنات فرشتے، لوح و قلم، سیارے و ستارے، الغرض سب کچھ شامل ہے۔یعنی نور معصومین آل محمد ﷺ تمام کی تمام مخلوقات پر محیط ہے۔اور سب کے اندر موجود ہے۔

یہاں مخلوق کی تقسیم بھی سامنے آگئی کہ مخلوق دو حصوں میں تقسیم ہے۔ایک وہ مخلوق ہے جو خالص خالق کے نور سے خلق ہوئی۔یعنی معصومینؑ۔اور دوسری وہ مخلوق ہے جو معصومینؑ کے نور کے ایک جزو سے خلق ہوئی۔اس لحاظ سے اول الذکر یعنی پہلی مخلوق اعلیٰ و عظیم ہے جبکہ دوسری مخلوق پہلی مخلوق کے مقابلے میں ادنیٰ وکمتر ہے، یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ پہلی مخلوق حاکم ہے اور دوسری مخلوق محکوم، دوسری مخلوق کو ہم ادنیٰ بذاتہ نہیں کہہ سکتے۔کیونکہ وہ بھی معصومینؑ کے نور کا ہی جزو ہے۔البتہ معصومینؑ کے مراتب کے مقابل دوسری تمام مخلوق ادنیٰ ہے۔ اب واضح ہوگیا ہوگا کہ میں نے سورہ نور کی گذشتہ آیت کی شرح میں یہ کیوں کہا

تھا کہ وہ آیت اہل بیتؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

قارئین محترم! اس مقام پر پہنچ کر وحدت کی عکاسی ہوتی ہے۔ یہ ہے نظریہ وحدت الوجود، یعنی تمام مخلوق کے اندر معصومینؑ کا نور ہے۔ اور تمام مخلوق اسی نور سے خلق ہوئی۔ اور معصومینؑ کا نور، نورِ الٰہی ہے۔ اسی لیے امام جعفر صادقؑ نے وحدت الوجود کی ایک عظیم شرح فرمائی۔ مشہور کیمیادان جابر بن حیان نے اپنے استاد امام جعفر صادقؑ سے پوچھا: کہ آپؑ فرماتے ہیں کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے، اور کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں خدا نہ ہو۔" امامؑ نے فرمایا: "ہاں اے جابر! میں نے یہ بات کہی ہے اور یہی میرا عقیدہ ہے۔" جابر نے سوال کیا: "جب آپؑ کہتے ہیں کہ خدا ہر جگہ ہے، تو لامحالہ آپؑ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ خدا ہر چیز میں ہے"۔ تو امامؑ نے مثبت جواب دیا۔ جابر نے کہا: "اس صورت میں جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ خالق اور مخلوق ایک ہی ہے ان کا قول صحیح ہونا چاہیے، چونکہ جب ہم اس بات کے قائل ہیں کہ خدا ہر چیز میں ہے تو ہمیں اس کی بھی تصدیق کرنا چاہیے کہ ہر چیز اگرچہ وہ پتھر، پانی، اور درخت ہی کیوں نہ ہوں، خدا ہے۔" امام پاکؑ نے فرمایا: "ایسا نہیں ہے۔ تم غلطی پر ہو، خدا پتھر، پانی اور درخت میں تو ہے، لیکن پتھر، پانی اور درخت خدا نہیں ہیں۔ جس طرح تیل چراغ میں ہوتا ہے، لیکن چراغ تیل میں نہیں ہوتا۔ الیٰ آخر الحدیث۔"

یہاں حقیقی وحدت کو ثابت کر دیا گیا ہے، یعنی تمام مخلوق میں نور اللہ یعنی نورِ معصومینؑ موجود ہے، اس لحاظ سے وحدت الوجود ثابت ہے، لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ تمام مخلوق نورِ معصومینؑ ہے، بلکہ یہ کہیں گے کہ معصومینؑ کا نور سب پر محیط ہے (کیونکہ سب کے اندر موجود ہے)۔ اور اس نور کے احاطے میں تمام مخلوق کی وحدت (ایک ہونا) ثابت ہوتی ہے۔ اس موضوع کو کئی باطل نظریات سے پاک کر رہا ہوں۔ صرف ایک بات مدنظر رکھیں کہ "لامحدود" کبھی "محدود" میں نہیں سما سکتا۔ وحدت الوجود کا حامی ہوں۔ مگر نظریہ اوپر واضح کر چکا ہوں کہ معصومینؑ و امامینؑ کے لامحدود نور کے احاطے میں اور تقسیم میں باقی تمام مخلوقات کی یکسانیت کو وحدت الوجود مانتا ہوں اور ثابت بھی کر چکا ہوں۔ "وکل شیءٍ احصیناہ فی امام مبین۔" (ترجمہ: اور ہم نے "ہر چیز" کو "روشن امام" میں جمع کر دیا ہے)

یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ خالق و مخلوق کے مابین کتنی عظیم نسبت ہے۔ اسی نسبت سے آپ کو روشناس کرانا تھا۔ امام عالی مقام امام حسینؑ مراۃ العارفین میں فرماتے ہیں۔ "کل اشیاء ذاتِ مقدس میں اسی طرح درج تھیں۔ جس طرح تخم میں درخت مندرج رہتا ہے۔"

اسی نسبت کی بدولت خالق تک رسائی اور معرفت کے لیے معصومینؑ کے نور سے تخلیق شدہ مخلوق کو ایک نعمت عطا کی گئی ہے اور وہ نعمت ہے۔ جذبۂ عشق۔ اس موضوع کو بھی آج مکمل کرتے ہیں، وحدت کے احاطے کو مدنظر رکھیں، کیونکہ میرے لیے (**Time**) زمانے کی قید کو سامنے رکھنا کبھی کبھار ناممکن ہو جاتا ہے۔ اہل عقل کی ہمت کا مشاہدہ کریں۔ تین "عین" ہیں۔ "**عین عقل، عین علم اور عین عشق**"، اہل عقل میں سے چونکہ انسانوں اور جنات کے لیے یہ تحریر لکھ رہا ہوں تو انہی کی مثال دوں گا۔ ملاحظہ کریں، بچپن میں انسان یا جن عقل سے پست ہوتا ہے، پھر عقل تک پہنچتا ہے اور اہل عقل بنتا ہے، پھر عقل پر حاکم بنتا ہے، اب عقل سے آگے بڑھتے ہوئے علم تک پہنچتا ہے، پھر عقل اور علم دونوں کو ساتھ ساتھ سنبھالتے ہوئے مقصد و منزل کی طرف گامزن ہوتا ہے، ایک مقام آتا ہے کہ جہاں عقل اور علم میں اختلاف آنے لگتا ہے، اس مقام پر جو عقل کو درست تسلیم کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور جو علم حقیقی کو تسلیم کرتا ہے وہ ایک نئے جذبے یعنی عشق سے متعارف ہوتا ہے۔ اور اس مذہب عشق کی شریعت ایک ہی ہے وہ یہ کہ نورِ معصومینؑ کو نورِ خالق تسلیم کرنا اور اس کی معرفت حاصل کر کے تمام مخلوق پر اس نور کو محیط تسلیم کرنا۔ جو اس معرفت کو حاصل کر لے اور تسلیم کر لے وہ محبِ معصومینؑ ہے۔ کیونکہ وہ اپنی ذات اور باقی مخلوق کی حقیقت جان جاتا ہے۔ تو معصومینؑ کے عشق کے مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور جو یہ معرفت حاصل نہیں کرتا۔ وہ ان مقدس ہستیوںؑ کے مراتب میں پیمانے مقرر کر دیتا ہے۔ اور لامحدود کو محدود سمجھنا حقیقی معرفت نہیں ہوتی۔ امام سجاد زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "میں نے اپنے تایا امام حسن علیہ السلام سے سنا کہ آپؑ نے فرمایا: میرے نانا رسول خدا ﷺ نے فرمایا، میرا وجود خدا کے نور سے خلق ہوا، اور میرے اہل بیت علیہ السلام کو میرے نور سے خلق کیا گیا، اور ان کے محبین (عاشقوں) کو اہل بیت علیہ السلام کے نور سے خلق کیا گیا، اور ان کے ساتھ بغض رکھنے والوں کو منہ کے بل جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔"

اس جذبے یعنی عشق کی ارتقائی منازل بھی بیان کر دوں، ابتداء میں انسان کو ہر سو نورِ خالق یعنی نورِ معصومینؑ تمام مخلوق پر محیط نظر آتا ہے اور وہ ہر ایک میں اس نور کو دیکھتا ہے، اور جذب کی حالت میں سب کو خالق اور معصومینؑ کا عکس ہی سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ ہذا الحق، ہذہ الحق، ذٰلک الحق،

تلک الحق، ھوالحق، انت الحق وغیرہ وغیرہ۔ یہ ابتدائی صورت ہوتی ہے کیونکہ یہاں عاشق کو مخلوق کی معرفت ہوتی ہے، یعنی وہ "تو، وہ، یہ" کو سمجھتا ہے۔ اس سے اگلی منزل پر جب پہنچتا ہے تو خود اپنی ذات پر نور حقیقت یعنی نور معصومینؑ کو محیط دیکھتا اور محسوس کرتا ہے۔ اور خود کو واصل سمجھتے ہوئے "انا الحق" کہتا ہے۔ مگر یہ کامل جذبہ نہیں ہے۔ بلکہ عاشق درمیان میں ہوتا ہے۔ جہاں اسے اپنی ذات کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ یہاں وہ "انا" اور "حرمت انا" کو سمجھتا ہے،

لیکن یہاں عشق کی تکمیل نہیں ہوئی، اب جب طالب آخری مرحلے پر پہنچتا ہے تو یہاں طالب کی معرفت حقیقی کی تکمیل ہوتی ہے اور طالب عشق حقیقی میں داخل ہو کر واصل ہوتا ہے۔ اس مقام پر طالب صرف اور صرف نور خالق یعنی نور معصومینؑ کو ہی سب کچھ سمجھتا ہے اور محسوس کرتا ہے۔ حتیٰ کہ کھلی آنکھوں سے بھی صرف نور معصومینؑ کا ہی احاطہ دیکھتا ہے، یہاں عرش فرش تمام مخلوقات پر اس نور معصومینؑ کا مشاہدہ کرتے ہوئے صرف "حق حق" کا نعرہ بلند کرتا ہے، یہاں معرفت معروف ہو جاتی ہے اور اسی معرفت کا نام بندگی ہے جس کے لیے مخلوق کی تخلیق ہوئی۔۔۔۔

فیضان پس حلاج کے نماز کر ادا نکلے
"انا الحق" کو سمجھ کر پھر صدائے "لا الہٰ" نکلے
کوئی بولا "انا الحق" ہے کوئی بولا کہ "ناحق" ہے
ہم صراط دار سے ہو کر سوئے منزل کو جا نکلے

اس کمال عشق کو ایمان کہا گیا ہے اور عشق اہل بیتؑ کا حامل ہی مومن قرار پاتا ہے، وہ مومن جس کی تعریف امام علی رضاؑ یوں فرماتے ہیں کہ "مومن کی عظمت اتنی زیادہ ہے کہ مقرب ملائکہ بھی اس کی خدمت پر مامور ہوتے ہیں۔"

ہم نے گزشتہ مضمون میں شرح "امر کن" بھی اسی بنیاد پر کی تھی، کیونکہ "امر کن" کا "مظہر کن" ہم مخلوق ہیں اور ہم "مظہر کن" ہونے کی بدولت "امر کن" کے حامل تو نہیں لیکن "توفیق اور اذن" کے حقدار ضرور ہو سکتے ہیں اگر ہم مومن یعنی ایمان بالغیب میں کامل ہو جائیں تو۔

چونکہ شاعری میرا شوق ہے، تو اس موضوع پر اپنی زیر ترتیب تصنیف "فیضانِ قلم" سے آج کے موضوع کے مطابق ایک کلام پیش کرتا ہوں۔ چلیں اب اپنے دلوں کو میرے قلم سے ملائیں۔

کمان یقین

اس بکھری زمیں کو زماں چاہیے
لا مکاں کو بھی اپنا مکاں چاہیے
ازل سے چلے ہیں ابد کی طرف
ہستی کو اپنا نشاں چاہیے
مہکتی بہاروں کا پیغام ہے
اب بقا کے لیے اک خزاں چاہیے
ٹھہری ہوئی اس زمینِ رواں کو
اک سایہ فگن آسماں چاہیے
ہے دل میں میرے ایک بحرِ تمنا
بیاں کے لیے اک زباں چاہیے
مٹا دے جو ہستی خودی میں میری
مجھے ایسا سر نہاں چاہیے
عجب اک نرالا سا دستور دیکھا
سمندر کو آبِ رواں چاہیے
ہے باطل بھی حق کی طرف گامزن
ظلمتوں کو بھی صبح عیاں چاہیے
دل کی ٹھنڈک کو آتش فشاں چاہیے
ہے وصل کو بھی ہجر گراں چاہیے
روح لرزاں کو جسم جواں چاہیے
جو تڑپا دے ایسی اذاں چاہیے
اٹھا نہ سکے جو حرمت کا بار
نہیں نفس یہ ناتواں چاہیے
جسم ہی کی طلب رہ گئی ہے نظر میں
آنکھ والوں کو تاریکیاں چاہیے
دل کی دھڑکن سے "ھو" کی صدا آرہی ہے
اب زباں کی نسوں کو بھی جاں چاہیے
دلوں میں بسایا مٹی کے بتوں کو
بت کدوں کے لیے بت فشاں چاہیے
ہے لازم و ملزوم خلق و امر
معمور کو بھی اماں چاہیے
فیضانِ علی کے لیے فیض بے بہا
تیری ہستی کے شایانِ شاں چاہیے
دہر کی ضرورت نہیں ہے مجھے
فیضاں کو اپنا جہاں چاہیے

قارئینِ اہل نظر! یہاں پہنچ کر میں نے آپ کی نظر کو منظر حقیقی دکھانے کی کوشش مکمل کر دی ہے۔ اپنے الفاظ و تخیل کو آپ میں اتار دیا ہے۔ اب آپ کے دلوں کو مٹھی میں پکڑ کر ذہنوں کو آزاد کر رہا ہوں۔ چاہے تو حقیقت کو تسلیم کریں اور چاہے تو رد کریں۔ یہ آپ کے ذہنوں پر منحصر ہے۔ البتہ دل حقیقت کی شہادت دیں گے۔

قارئین و شائقینِ علم! آج کی محفل تمام مبتدیان، ملتھیان اور اساتذان کے لیے یکساں طور پر منعقد کی ہے۔ ان قیمتی اوراق کو جان سے عزیز رکھیے گا۔ آج کے بعد کسی مبتدی کو کسی منتہی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ بہت زیادہ فرمائشیں کی گئیں کہ کوئی حقیقی آسان جفری قاعدہ مبتدیوں کے لیے بیان کریں، تا کہ ابتدائی جفری معلومات رکھنے والے احباب بھی اور ماہر جفار بھی اس قاعدے سے مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ سو تمام قارئین کو دعوت عام ہے، اہل نا اہل کا فیصلہ قاعدہ خود کرے گا، ہر کوئی اپنے اپنے ظرف کے مطابق قابلیت واہلیت رکھتا ہے۔ جس پر

یہ قاعدہ مکمل جائے وہ ساری زندگی اس کے ذریعے سنوار سکتا ہے۔

گذشتہ برس ایران سے ایک عزیز ڈاکٹر حسن موسیٰ علوی المشہدی کو شیخ عبدالکریم الجیلیلیؒ کی تین نادر کتب جفر (جامع الاخبار، خصائص الحروف، معارج التکسیر) ہاتھ آئیں، انہوں نے فوراً وہ کتب مجھے بھیج دیں، ایک کتاب جامع الاخبار کی شرح شیخ عبدالحسین شیرازی کے قلم سے تحریر میرے پاس پہلے سے موجود بھی تھی، ان کتب میں ایک موضوع نے مجھے اپنی طرف کھینچا، میں نے بہت سوچ بچار کی، اور ذہن کے گوشے میں امام جعفر صادق علیہ السلام کے شاگرد شیخ بدرالدین نوریؒ کی کتاب "الاحوال" کا عکس روشن ہوا، میں نے فوراً اس کتاب کو اٹھایا تو وہاں مجھے میرے مسئلے کا واضح حل مل گیا۔ موضوع تھا جفر الجامع سے استخراجِ قرآن کریم۔ جب کہ بحث تھی قرآن کریم و حکیم سے جفر الجامع کا استخراج، ترتیب برآمد کرنا تو مجھے پہلے سے معلوم تھا مگر حروف کو قرآن سے منصوب و معکوس رفتار سے اخذ کرنا مسئلہ تھا، کتاب الاحوال سے جفر الجامع کی کبیر صورت سے میرا یہ مسئلہ حل ہوگیا۔ اور میں نے مفرد اوتار کا ایک عجیب راز پالیا، اور اسی بنیاد پر اس قاعدے کو ترتیب دیا، پھر عظیم مصحف فاطمہ علیہا السلام سے تصدیق بھی حاصل کرلی، اور مصحف شریفہ سے اجازت بھی لے لی کہ یہ قاعدہ عوام کے سامنے پیش کردیا جائے۔

اس قاعدے میں اوتار کو ابجد قطب اور ابجد قمری سے مراتبی فاصلے کے لحاظ سے ابجد ابقغ پر طرح دینے سے استخراج کیا گیا ہے، ابجد ابقغ قاضی بدرالدین کے مطابق اساس مفرد ہے۔ لہٰذا میں نے ابجد قطب کو استعمال کیا ہے کیونکہ اس میں سات حروف کی ترتیب ابقغ کے مفرد و زوج مراتب پر تھی۔ اور اگر ان کے نظائر کو بھی دیکھیں تو ہمیں کامل **14** حروف کی اساس ملتی تھی۔ جس پر نسبت کامل قائم ہوتی ہے۔ یہ ذاتی تحقیق تھی، ہم نے **28** اوتار حل کیے ہیں۔ جو ابجد ابقغ کے مراتب ہی ہیں۔ بنیادی طور پر یہ قاعدہ صرف پانچ سطور پر مشتمل ہے، میں نے اتنی آسانی کردی ہے کہ بغور پڑھنے سے چند بار کی مشق کے بعد بہت جلدی قاعدہ جاری ہوجاتا ہے۔

1) سطر اول : اساس اولیٰ : اول سوال سالم لکھیں تاریخ وغیرہ کی ضرورت نہیں، اگر نام وغیرہ نہ معلوم ہوں تو نام مع والدہ کی بھی ضرورت نہیں۔ حقیقی جفر ان باتوں کا محتاج نہیں ہوتا، بس سوال لکھ لیں اور اسے خالص کریں اور ابجد قطب کے مطابق ابجد قمری کی ترتیب سے سطر خالص لکھیں، یعنی ابجد قطب میں جہاں الف ہے وہاں سطر خالص کا پہلا حرف، جہاں "ب" ہے، وہاں دوسرا، اسی ترتیب سے تمام سطر خالص کو یکجا لکھ کر اسے نظیرہ قطب دیں، یہ سطر اساس اولیٰ ہوگی۔

2) سطر دوم، اساس جامع الجفر: ترتیب جامع الجفر کبیر مدنظر رکھتے ہوئے یہ سطر قائم کریں، پہلے ربع یعنی چار حروف کے نیچے "ا ا ا ا" لکھیں، دوسرے کے نیچے "ب ب ب ب" تیسرے کے نیچے "ج ج ج ج" تاالخ۔ ہر ربع کے نیچے یہ سطر اسی طرح لکھ دیں۔

3) سطر سوم، صحیفہ ابقغ : اس سطر میں سطر اساس اولیٰ کے مراتب ابقغ لکھیں یہ سطر صحیفہ ابقغ بھی ہوگی اور یہی اوتار الحروف بھی ہوں گے۔ ذرا غور کریں کہ کس قدر آسان کردی ہے۔

4) سطر چہارم، اساس حتمی : اب انیس بار نادعلی علیہ السلام پڑھ کر قرآن حکیم کھولیں۔ نیت سوال قائم رکھیں، اور دائیاں صفحہ دیکھیں۔ جہاں حرف اساس پہلی بار آئے وہ مدنظر رکھیں، اس جگہ سے آگے سب سے پہلے جہاں حرف اساس سے نچلا حرف جامع الجفر آئے وہ دیکھیں، اس کو حرف جامع الجفر کے نیچے درج عدد صحیفہ ابقغ کی طرح دیں۔ (خود شمار کرکے) جو حرف حاصل ہو وہی حرف حتمی ہے۔ مثلاً حرف اساس "س" ہے، تو قرآن کھول کر دائیں صفحہ پر دیکھا تو جہاں پہلا حرف "س" ملا وہ قبض کرلیا، (اگر کوئی حرف دائیں صفحہ پر نہ ہوتو اگلے صفحے پر دیکھیں۔ ورنہ اس سے اگلے پر) اب "س" کے نیچے سطر جامع الجفر میں "ا" ہے۔ تو اس صفحہ پر "س" کے بعد سب سے پہلے جہاں "ا" آئے۔ وہ مقام قبض کیا۔ اب اس "الف" کو خود شمار کرکے حرف اساس "س" کے عدد صحیفہ ابقغ "**18**" کی طرح قرآنی دی۔ تو جہاں طرح مکمل ہوئی وہی مطلوبہ حرف حتمی ہوا۔ اس طرح سے تمام سطر حتمی اخذ کرلیں۔

5) سطر پنجم، روح التکسیر (الجواب): اب سطر اساس اخری یا اساس حتمی کو صدر مؤخر کریں، یہ سطر روح التکسیر ہوگی۔ یہی سطر جواب ہے۔ **اللھم صلی علی محمد و آل محمد**

(خاص نوٹ): اگر پہلی بار حل کرنے میں ذہنی کثافت کے سبب خود ناطق جواب نہ ملے تو معکوس طور پر حل کریں۔ یا بالترتیب نظائر قطب سے ناطق کریں، الغرض کچھ عرصہ مشق کے بعد یہ قاعدہ ایسا رواں ہوگا کہ عجب ہی امور کا انکشاف ہونے لگے گا اور خود ناطق جوابات شروع ہوجائیں گے۔

میں نے آپ کو علم کا وارث کرنا تھا، سو کردیا۔ یہ مبتدیان اور اساتذان سب کے لیے تحفہ ہے۔ آگے ہر ایک کا اپنا ظرف، جتنی اس پر ریاضت کریں گے اتنا ہی نفع ہوگا۔ یقیناً ہر دل طالب کو آج ہم نے راضی کرلیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ علم مجہول کو معلوم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، رموز نہاں عیاں



ہو جاتے ہیں، کبھی اس علم الٰہی سے امتحاناً یا آزمائشی طور پر سوالات حل نہ کریں، یہ علم کی بے حرمتی ہے، ضرورت کے وقت اس علم کو استعمال کریں، اور جو جواب آئے اس پر عمل بھی کریں۔ قارئین انمٹی تلوار آپ کے ہاتھ میں دے دی ہے، برائے مہربانی لاج رکھیے گا اور قدر کیجیے گا۔

ابجد ایقغ

مراتب	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ہ
مراتب	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
نظیرہ	ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

ابجد قطب

مراتب	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
اساس	س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
مراتب	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
نظیرہ	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	د	ث

سوال: کیا فیضان علی ملک مساوات الف کے بطون کے تمام اجزاء جامع الجفر سید سعادت علی کو تعلیم کر دے؟

خالص: ک ی ا ف ض ن ع ل م س و ت ب ط ج ز ر د

ابجد قطب: س و ا ل ع ظ ی م خ ق ح ز ت ف

ترتیب اساس: ج ن ک ت ز س ب ل ع ر

ابجد قطب: ص ن ذ غ ر ب ش ک ض ط ہ ج د ث

ترتیب اساس: د ط ی و م ض ا ف

القطب: ج ن ک ت ز س ب ل ع ر د ط ی و م ض ا ف

اساس اولی	ز	و	م	د	ج	ص	ظ	غ	ر	ع	ت	ق	ش	ن	ک	خ	ذ	ث
جامع الجفر	ا	ا	ا	ا	ب	ب	ب	ب	ج	ج	ج	ج	د	د	د	د	ہ	ہ
اساس ایقغ	20	17	12	11	8	27	28	4	7	21	13	3	10	15	6	19	22	16
اساس اخری	ا	ل	ی	ق	ا	ف	م	ہ	ی	ہ	ی	ج	س	ل	ل	ع	ہ	ہ
روح تکسیر	ا	ہ	ل	ہ	ی	ع	ق	ل	ا	ل	ف	س	م	ج	ہ	ی	ی	ہ

الجواب: اہل ہے عقل الف سمجھے یہ

بقیہ: قمری گرہن اور حروف صوامت

سطر اول کے اعداد: 6873

سطر اول کے حروف: 102

102 حروف کی تکسیر جفری: 10 سطور

مکمل تکسیر کا نقش بنانے کے لیے مکمل اعداد:

6873 × 10 = 68730

68730 سے 12 طرح کے لیے 68718 تقسیم 3 بقایا 22906۔ اب اس سے 3 عدد خا کی مثلث پر کر کے مناسب بخور دیں۔ نقش کے اردگرد سطر اول کے حروف کے چار چار حرف سے لفظ بنا کر نقش کے اردگرد حصار دیں۔

الحفیظ　　　　القابض　　　　رحمٰن

۲۲۹۰۹	۲۲۹۱۴	۲۲۹۰۷
۲۲۹۰۸	۲۲۹۱۰	۲۲۹۱۲
۲۲۹۱۳	۲۲۹۰۶	۲۲۹۱۱

وسیع　　　　　　　　بصیرا

چار چار حرفوں سے مثالی حروف اس طرح کے بنیں گے جو نقش کے اردگرد لکھیں۔

عافح۔ ددار لسوص فطاع وکال۔ حمسو۔ اھسا۔ ظعاد۔ ھررس۔ یصوط بعاک طلتم۔ یوعھ۔ اامح۔ ردلر۔ رسگص سطفع یکفل رمضو وہ حا۔ فحند۔ ارزس یصھط۔ عماک فلیم ھو

طریقہ استعمال:

3 عدد خا کی مثلث لکھ کر کسی قبر کے سرہانے دفن کریں۔ دوسری اسی قبرستان میں تہہ کر کے کسی کیل کے ساتھ درخت میں ٹھونک دیں۔ تیسری مثلث کسی کالے کپڑے میں لپیٹ کر مطلوب کے کمرہ میں وزن کے نیچے رکھیں۔

یہ تمام اعمال حروف صوامت پر مبنی ہیں ان اعمال کو بنانے سے یا زکوٰۃ ادا کرنے سے قبل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب یا مجھ فقیر سے اس کی اجازت ضرور لیں۔ جائز و ناجائز عمل بنانے کے بعد بھی رجعت کا اندیشہ رہتا ہے۔

نہیں بنتا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سابقہ ڈرا جو پنڈی میں ہوا ہو اس کے اوپن سے چار دفعہ فگر بڑھتے ہیں۔ ٹوٹل 5 فگر آپ کے پاس ہو جائیں ان سے جو کہ 5 فگر الگ ہو گئے ان میں آکڑا نہیں آئے گا۔

مثال: **2000** پنڈی کا سابقہ ڈرا نمبر **9539**۔ اس سے اوپن 9 کو 1 لگا کیا اور چار بار فگر زیادہ کیے۔ **90123**۔ ٹوٹل فگر **90123** اور ان سے ہٹ کر فگر **45678**۔ اب **45678** ان فگر میں آکڑا نہیں آئے گا۔

آکڑا آیا	ان فگر میں آکڑا نہیں بے گا	4 دفعہ فگر زیادہ کیے	پنڈی سابقہ ڈرا
27	45678	90123	95
95	78901	23456	27
29	45678	90123	95
56	78901	23456	29
96	01234	56789	56
10	45678	90123	96
42	67890	12345	10
62	90123	45768	42
38	12345	67890	62
62	89012	34567	38
00	12345	67890	62
93	56789	01234	00
23	45678	90123	93
22	78901	23456	23
06	78901	23456	22
54	56789	01234	06
86	01234	56789	54
90	34567	89012	86
39	45678	90123	90
85	89012	34567	39
انتظار	34567	89012	85

عالم مؤکلات نورانی

تحریر: انجم جاوید، ضلع لیہ

محترم قارئین! ہمارا پڑھنے اور سیکھنے کا عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ امیر المومنینؑ کا ارشاد پاک ہے۔ ''جس نے مجھے ایک لفظ بھی پڑھایا وہ میرا استاد ہے۔''

قارئین! میں آئینہ قسمت کی اس روحانی محفل میں پہلی بار آنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ برا نہیں منائیں گے۔ میں ایک عمل پیش کر رہا ہوں۔ یہ سورہ اخلاص کا عمل باموکل ہے۔ بہت آسان عمل ہے۔ بعد نماز مغرب شروع کریں۔

طریقہ: سب سے پہلے پاک صاف کمرہ منتخب کریں۔ جس میں آپ نے تین دن رہنا ہے۔ نوچندی بدھ کو کمرہ میں بیٹھ جائیں اور چاروں کونوں میں صندل سرخ، لوبان، عود اور مشک سلگائیں۔ جب خوشبو آنے لگے تو یہ عمل پڑھ کر حصار لگائیں۔

تین بار سورۃ اخلاص، سات بار آیت الکرسی اور سات بار اسم "یا قہار یا متکبر" اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنے گرد چاقو سے دائرہ کھینچ لیں۔ اس کے بعد درج ذیل عمل ننانوے 99 مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار بسم اللہ ضرور پڑھیں۔

عمل: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یا جبرائیل یا اَحَدَ یا حیُّ یا قیومُ: اَللّٰهُ الصَّمَدُ یامیکائیلَ یا عزیز یا ذوالجلال والاکرام ○ لَمْ یَلِدْ، وَلَمْ یُوْلَدْ یَا عزرائیل یا قہار یا جبار ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یا اسرافیل یا مصور یا مالِکُ ○

ہر بار عزیمت پڑھنے کے بعد ایک بار یہ آیت پڑھیں۔ لا الٰہ الا انت سبحانكَ انی کنت من الظالمین ○

اسی ترتیب سے 99 مرتبہ پڑھیں۔ تیسرے دن عمل کے اختتام پر تین موکل سیاہ پوشاک زیب تن کیے حاضر ہوں گے اور سلام کریں گے۔ عامل سلام کا جواب دے کر عزیمت پڑھتا رہے۔ وہ پوچھیں گے، یا عبداللہ ہمیں کیوں طلب کیا ہے، عامل کہے میں تمہاری تسخیر چاہتا ہوں۔ حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ کی قسم کھا کر وعدہ کرو کہ جب میں بلاؤں تو آؤ گے اور میرا کام کرو گے۔ وہ عہد کریں گے اور شرائط طے کر لیں۔ اگر وہ کہیں کہ ہم وعدہ کرتے ہیں تو عامل کہے سلیمانؑ کی قسم کھاؤ، اس نکتہ کا خیال رکھیں۔

ترک حیوانات کریں۔ انڈہ، مچھلی، گوشت، دودھ، مکھن استعمال کریں۔

آخر میں بندہ کی عرض ہے کہ بلا اجازت عمل نہ کریں کہ نقصان ہو سکتا ہے۔ اجازت کے لیے بندہ سے یا شاہِ زنجانی سے اجازت طلب کریں۔